5180CH10

10

مالی گوشوارے -II

(FINANCIAL STATEMENTS - II)

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ

- مالی گوشوارے تیار کرتے وقت تطبیق کی ضرورت بیان کرسکیں گے۔
- واجب الادا اور پیشگی ادا شدہ اخراجات اور آمدنیوں کی واجب الوصول اورنیز پیشگی وصولیوں کو حساب میں رکھنے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں گے۔
- فرسودگی، ناقابل وصول قرضوں اور قرض داروں کے لیے مشکوک قرضوں کے بندوبست کے سلسلے میں تطبیق کرنے کے بارے میں گفتگو کر سکیں گے۔
- منیجر کے کمیشن اور اصل سرمائے پر سود کے تصورات و مفہوم اور ان کی تطبیق کی وضاحت کر سکیں گے:
- تطبیق کے ساتھ نفع و نقصان کا کھاتہ اوربیلنس شیٹ تیار کر سکیں گے: اور
- مالی گوشواروں کو عمودی طریقے سے پیش کر سکیں گے۔

باب 9 میں آپ سادہ حتمی (Simple Final) کھاتوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں جو تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے اور بیلنس شیٹ کی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ سادہ حتمی کھاتوں کی تیاری میں حساب و کتاب کی وہ پیچیدگیاں موجود نہیں ہوتیں جو کاروباری کاموں کے لئے ایک معمولی سی بات ہے۔ یہ پیچیدگیاں اور الجھنیں اس وجہ سے پیدا ہوتی ہیں کہ آمدنی اور مالی حالت کے تعین کا عمل حساب کی حاصلانہ بنیاد (Accrual Basis) پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ اس بات کی اہمیت کا ثبوت ہے کہ نفع بخشی کا صحیح پتہ لگانے کے لئے محاصل کی بنیاد کمائی ہوئی رقم کو سمجھنا چاہئے نہ کہ وصولیوں کی اور ایسے ہی اخراجات کو خرچ کی ہوئی رقم سمجھنا چاہئے نہ ادائیگی کی بنیاد پر۔ اسی لئے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بہت سی مدوں کو تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس باب میں ہم تمام مدوں پر گفتگو کریں گے جنھیں تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اوران طور طریقوں کے بارے میں جانیں گے جس کے ذریعے ان کو حساب کے کھاتوں میں شامل کیا جاتا ہے اور حتمی یا فائنل حسابات کا حصہ بنایا جاتا ہے۔

10.1 تطبیق کی ضرورت

(Need for Adjustments)

حساب کے حاصلانہ تصور کے مطابق کسی حسابی سال میں نفع یا نقصان نقدی کی شکل میں حاصل ہونے والی آمدنیوں اور نقد ادا کردہ خرچوں پر مبنی نہیں ہوتا کیونکہ سال رواں کے دوران آمدنیوں کی کچھ وصولیاں اور اخراجات کی کچھ ادائیگیاں ایسی ہوسکتی ہیں جن کا تعلق سال گزشتہ یا آنے والے سال سے ہو۔

© NCERT not to be republished

اس کے علاوہ سال رواں کی آمدنیاں یا اخراجات ایسے ہو سکتے ہیں جو ابھی کھاتوں میں چڑھائے جانے باقی ہوں۔ جب تک ایسی مدوں کی تطبیق (Adjustment) نہیں کی جاتی اس وقت تک حتمی حسابات، کاروباری معاملات کی سچی اور صحیح تصویر پیش نہیں کر سکتے۔

آیئے ایک مثال 1200 روپے کی ایک رقم کی لیں جو بیمہ کی قسط یا پریمیم کے طور پر یکم جولائی 2016 کو ادا کی گئی۔ آپ جانتے ہیں کہ کسی بھی عام بیمہ کا پریمیم بارہ ماہ کی مدت کے لیے ہوتا ہے۔ اب مان لیجئے کہ حسابی سال 31 مارچ 2017 کو ختم ہوتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یکم جولائی 2016 کو بیمہ کی ادا کردہ قسط کا ایک چوتھائی حصہ اگلے حسابی سال 18-2017 سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے 17-2016 کے مالی گوشوارے تیار کرتے وقت بیمہ کے پریمیم کا خرچ جو نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ ہونا چاہئے وہ 900 روپے ہے (1,200—300 روپے)۔

ایک دوسری مثال لیتے ہیں۔ مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہیں 7 اپریل 2017 کو ادا کی گئیں۔ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ 17-2016 کے تنخواہوں کے کھاتے میں مارچ 2017 کے مہینے کی تنخواہ شامل نہیں ہے۔ ایسی غیر ادا شدہ تنخواہوں کے لئے واجب الادا تنخواہوں (Salaries Outstanding) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ انہیں کھاتوں میں دکھایا جانا ضروری ہوتا ہے اور نفع و نقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے جو اپریل 2016 سے فروری 2017 تک دی جا چکی ہیں۔

اسی طرح کچھ ایسی آمدنیوں کے معاملے میں بھی جو پیشگی وصول ہو چکی ہوں یا ایسی آمدنیوں کے بارے میں جو واجب ہو چکی ہیں لیکن ابھی موصول نہیں ہوئی، تطبیق ضروری ہے۔ ان کے علاوہ کچھ ایسی مدیں ہوتی ہیں جو روزمرہ کی بنیاد پر ریکارڈ نہیں کی جاتیں، جیسے قائم اثاثوں کی فرسودگی اور اصل سرمایہ کا سود وغیرہ۔ تطبیق کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آخری یعنی فائنل کھاتوں سے کاروبار کی مالی حالت اور نفع یا نقصان کی صحیح اور سچی تصویر آشکارا ہو سکے۔ وہ مدیں جن کو عموماً تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ہیں:

1۔ اختتامی اسٹاک
2۔ واجبات / اخراجات
3۔ پیشگی ادکردہ / مدت ختم نہ ہونے والے اخراجات
4۔ حاصل آمدنی (Accrual Income)
5۔ پیشگی طور پر وصول شدہ آمدنی
6۔ فرسودگی
7۔ ناقابل وصول قرضے
8۔ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست
9۔ قرض داروں کو کچھ چھوٹ دینے کا بندوبست

10۔ مینجر کمیشن

11۔ اصل پر سود

یہ بات قابل توجہ ہے کہ مالیاتی گوشوارے تیار کرتے وقت جو تطبیق کرتی ہے اس کے بارے میں ٹرائل بیلنس کے علاوہ ہمیں دوسری اضافی معلومات بھی مہیا کی جاتی ہے۔ آخری یا فائنل حسابات میں دو جگہ تمام تطبیقیں نظر آتی ہیں تا کہ دوہرے اندراج کو مکمل کیا جاسکے۔ باب 9 (صفحہ 455) میں انکت کے ٹرائل بیلنس کو دکھانے والی ہماری سابقہ مثال شکل 10.1 میں دوبارہ دی جارہی ہے۔

3 مارچ 2017 کو انکت کا ابتدائی بیلنس

کھاتہ کا نام	عناصر	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نقدی	اثاثے		1,000	
بینک	اثاثے		5,000	
اجرتیں	خرچ		8,000	
تنخواہیں	خرچ		25,000	
فرنیچر	اثاثے		15,000	
کرایہ عمارت	خرچ		13,000	
قرض دار	اثاثے		15,500	
ڈوبے قرض	خرچ		4,500	
خریداریاں	خرچ		75,000	
اصل				12,000
ایکوئٹی (Equity)				
فروخت	محاصل			1,25,000
قرض خواہ	واجبات			15,000
طویل مدتی قرض (1.4.2013) کو حاصل کیا گیا	واجبات			5,000
وصول شدہ کمیشن	محاصل			5,000
میزان			1,62,000	1,62,000

اضافی معلومات: بتاریخ 31 مارچ 2017، اسٹاک 15,000 روپے تھا۔

شکل 10.1 : انکت کا ٹرائل بیلنس

© NCERT not to be republished

اب ہم تطبیقی مدوں کا مطالعہ کریں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ تطبیقیں (Adjustments) کاروبار کی نفع ونقصان اور مالی حالت کی صحیح عکاسی کے لئے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے میں کسی طرح مددگار رہوتی ہیں۔

10.2 اختتامی اسٹاک

باب 9 میں (صفحہ 455) اختتامی اسٹاک ان تمام غیر فروخت شدہ چیزوں یا مال کو دکھاتا ہے جو حسابی مدت کے ختم ہونے پر گوداموں میں پڑا ہے۔ اختتامی اسٹاک سے متعلق تطبیقی عمل اس طرح کیا جاتا ہے: (1) ایسے اسٹاک کو تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کیا جاتا ہے:

اختتامی اسٹاک کھاتہ ڈیبٹ

تجارتی کھاتے کو

سال کا اختتامی اسٹاک اگلے برس کا ٹرائل اسٹاک بن جاتا ہے اور اگلے برس کے ٹرائل بیلنس میں نظر آتا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ اور اس تاریخ کو اس کا ٹرائل بیلنس مندرجہ ذیل صورت میں ظاہر ہوگا۔

31 مارچ 2017 کو

انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ

ڈیبٹ اخراجات/نقصانات	رقم روپے	محاصل / دیگر منافع	کریڈٹ رقم روپے
خریداریاں	75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	8,000	اختتامی اسٹاک	15, 000
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا c/d	57,000		
	1,40,000		1,40,000
تنخواہیں	25,000	بقایالایا گیا خام منافع	57,000
کرایہ عمارت	13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
ڈوبے قرض	4,500		
خالص منافع (انکت کے اصل کے کھاتے میں منتقل)	**19,500**		
	62,000		62,000

© NCERT not to be republished

کبھی کبھی ابتدائی اور اختتامی اسٹاک کی تطبیق، خریداری کھاتے کے ذریعے کر دی جاتی ہے۔ اس صورت میں اندراج اس طرح کا ہوتا ہے:

اختتامی اسٹاک کھاتہ ڈیبٹ
خریداریوں کے کھاتے کو

اس اندراج کی وجہ سے خریداری کھاتے کی رقم کم ہو جاتی ہے اور اسے تطبیق شدہ خریداریاں بھی کہا جاتا ہے۔ اسے تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ اس سیاق و سباق میں یہ بات قابل غور ہے کہ اختتامی اسٹاک، تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے میں کریڈٹ کی جانب نہیں دکھا جائے گا کیونکہ اس کی تطبیق خریداریوں کے کھاتے کے ذریعے پہلے ہی کی جا چکی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ایسی صورت میں ابتدائی اسٹاک بھی تجارت اور نفع و نقصان کے کھاتے میں علاحدہ طور پر نہیں نظر آئے گا کیونکہ اس کی تطبیق بھی خریداریوں میں مندرجہ ذیل اندراج کر کے کی جا چکی ہے۔

خریداری کھاتہ ڈیبٹ
ابتدائی اسٹاک کھاتہ کو

ایک دوسری اہم قابل غور بات یہ ہے کہ جب ابتدائی اور اختتامی اسٹاکوں کی تطبیق خریداریوں کے ذریعے کر دی جاتی ہے تو ٹرائل بیلنس کوئی ابتدائی اسٹاک نہیں دکھاتا۔ اس کے بجائے ٹرائل بیلنس میں اختتامی اسٹاک نظر آتا ہے (ایک اضافی معلومات یا ایک تطبیقی مد کے طور پر نہیں) اور اسی طرح تطبیق شدہ خریداریاں بھی نظر آتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ تطبیق شدہ خریداریاں تجارتی اور نفع و نقصان کے کھاتے ہیں ڈیبٹ کر دی جائیں گی۔ اختتامی اسٹاک بیلنس شیٹ کے اثاثوں میں دکھایا جائے گا، جیسا کہ ذیل میں ہے:

انکت کی بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
فنڈ مالکان			غیر رواں اثاثے	
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000
جمع خالص منافع	19,500	31,500	رواں اثاثے	
غیر رواں واجبات			قرض دار	15,500
طویل مدتی قرض		5,000	بینک	5,000
رواں واجبات			نقدی	1,000
قرض خواہ		15,000	**اختتامی اسٹاک**	**15,000**
		51,500		51,500

© NCERT not to be republished

10.3 واجب الادا اخراجات (Oustanding Expenses)

کسی بھی کاروباری ادارے کے لئے حسابی سال کے اختتام پر کچھ غیر اداشدہ اخراجات کا ہونا ایک عام بات ہے۔ ایسی مدیں عام طور پر اجرتوں، تنخواہوں اور سود پر قرض وغیرہ کی ہوتی ہیں۔

جب کسی حسابی مدت کے اخراجات مدت کے ختم ہونے کے بعد بھی ادا ہونے سے رہ جاتے ہیں تو انہیں واجب الادا اخراجات کہا جاتا ہے۔ چوں کہ ان کا تعلق رواں حسابی سال کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی سے ہوتا ہے، لہٰذا یہ بات منطقی ہے کہ آمدنی سے انہیں وصول کیا جائے تا کہ نفع ونقصان کا صحیح حساب لگایا جا سکے۔ ایسے اخراجات کو کھاتے میں لانے کے لئے مندرجہ ذیل اندراج کیا جاتا ہے:

کھاتہ متعلقہ اخراجات	ڈیبٹ	
واجب الادا خرچ کے کھاتے کو		

مذکورہ بالا اندراج سے ایک نیا کھاتہ کھلتا ہے جسے واجب الادا اخراجات کا کھاتہ کہا جاتا ہے۔ یہ اندراج بیلنس شیٹ میں واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ واجب الادا اخراجات کی رقم کو ایک خاص ہیڈ کے تحت کل اخراجات میں جوڑ دیا جاتا ہے تا کہ تجارتی اور نفع و نقصان کھاتے کو تیار کیا جائے۔

مثال کے لئے انکت کے ٹرائل بیلنس کی جانب رجوع کیجئے (دیکھئے شکل 10.1)۔ آپ دیکھیں گے کہ اجرتیں 8,000 روپے کی دکھائی گئی ہیں۔ فرض کیجئے کہ انکت کو اپنے ایک ملازم کو 17-2016 سال سے متعلق 500 روپے دینے ہیں۔ اس طرح اجرتوں کی رقم 8,000 کے بجائے 8,500 روپے، تجارت اور نفع ونقصان کھاتے میں خرچ کے طور پر 8,500 روپے دکھانے چاہئیں اور تسلیم کرنا چاہئے۔ اس کے اپنے اسٹاف کے 500 روپے رواں واجبات ہیں۔ اسے واجب الادا اجرتیں مانا جائے گا اور اجرتوں کے کھاتے میں اس کی تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے روزنامچے یعنی جرنل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

اجرتوں کا کھاتہ	ڈیبٹ	500	
واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو			500

واجب الادا اجرتوں کی رقم کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کرنے کے لئے اجرتوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقہ سے جوڑا جائے گا:

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے انکت کا تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ   کریڈٹ

اخراجات/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر منافع	رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت	1,25,000
اجرتیں	**8,000**		اختتامی اسٹاک	15,000
جمع واجب الادا اجرتیں	**500**	**8,500**		1,40,000
خام منافع بقایا لے جایا گیا c/d		56,000	خام منافع بقایا نیچے لایا گیا	56,500
		1,450,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
تنخواہیں		25,000		
کرایہ عمارت		13,000		
ڈوبے قرضے		4,500		
خالص منافع (انکت کے اصل سرمایہ کے کھاتہ میں منتقل)		**19,000**		
		61,500		61,500

انکت کے تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے کو بہت غور اور احتیاط کے ساتھ دیکھیے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ خالص منافع کی رقم واجب الادا اجرتوں کی وجہ سے گھٹ کر 19,000 روپے رہ گئی۔ واجب الادا یعنی غیر ادا شدہ اجرتوں سے متعلق مد کو بیلنس شیٹ میں مندرجہ ذیل طریقے سے دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
مالک کا فنڈ اصل سرمایہ	12,000		غیر رواں فرنیچر اثاثے	
جمع+ منافع	19,000	31,000	رواں اثاثے	15,000
غیر رواں واجبات		5,000	قرض دار	15,500
طویل مدتی قرض			بینک نقدی	1,000
رواں واجبات		15,000	اختتامی اسٹاک	15,000
قرض خواہ		**500**		
غیر ادا شدہ اجرتیں		51,500		51,500

© NCERT not to be republished

10.4 پیشگی ادا شدہ اخراجات

کاروبار کے معمول کے مطابق کام کرنے کے دوران کئی ایسے مصارف ہوتے ہیں جن کی پیشگی ادائیگی کر دی جاتی ہے۔ حسابی سال کے ختم پر پتہ چلتا ہے کہ ایسے مصارف کے فوائد ہنوز پورے طور پر حاصل نہیں ہوئے ہیں۔ فوائد کے کچھ حصوں کے حصول کی توقع اگلے حسابی سال میں ہوتی ہے۔ خرچ کے اس حصے کو اگلے سال حسابات میں آگے لے جایا جاتا ہے اور اس کے لئے پیشگی ادا کردہ مصارف (Prepaid Expenses) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ پیشگی ادا کردہ مصارف کی ضروری تطبیق ذیل میں دیئے ہوئے اندراج کے ذریعے کی جاتی ہے۔

پیشگی ادا کردہ خرچ کھاتہ	ڈیبٹ	
متعلقہ خرچ کھاتے کو		

مذکورہ بالا تطبیقی اندراج کا اثر یہ ہوتا ہے کہ پیشگی ادا کردہ رقم کو متعلقہ خرچ کے میزان میں سے کم کر دیا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب پیشگی ادا کردہ خرچ کا ایک نیا کھاتہ دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر انکت کے ٹرائل بیلنس کو لے کر فرض کر لیتے ہیں کہ ملازمین کو جو تنخواہیں اس نے ادا کی ہیں ان میں 5,000 کی وہ رقم بھی شامل ہے جو اس نے اپنے ایک ملازم کو کام شروع کرنے کے دن پیشگی طور پر دی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انکت نے اپنے عملے کو 5,000 روپے زیادہ ادا کئے ہیں۔ لہٰذا تنخواہوں کا خرچ رواں مدت میں 25,000 کے بجائے 20,000 روپے ہوگا۔ انکت کو نفع ونقصان کے کھاتے میں تنخواہوں کے حساب میں 20,000 روپے کا خرچ دکھانا چاہئے اور رواں اثاثے کو ایک ملازم کو دیئے گیے 5,000 روپے پیشگی کے طور پر ادائیگی ماننا چاہئے۔ اسے پیشگی تنخواہ کا کھاتہ کہا جائے گا۔ اور اس کا اندراج جرنل (روزنامچے) میں مندرجہ ذیل طریقے پر ریکارڈ کیا جائے گا:

پیشگی تنخواہ کا کھاتہ	ڈیبٹ	5,000	
تنخواہوں کے کھاتے کو			5,000

پیشگی تنخواہ کا حساب تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں درج ذیل کے مطابق دکھایا جائے گا:

31مارچ 2017 کوختم ہوئے سال کے لیے انکت کا تجارتی نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ | **کریڈٹ**

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر منافع جات	رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت	125,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک	15,000
جمع غیرادا شدہ اجرتیں	500	8,500		
خام منافع نیچے لے جایا گیا		56,000		
		140,000		140,000
تنخواہیں	**25,000**		خام منافع نیچے لایا گیا	56,500
نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ	**(5,000)**	**20,000**		
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000
ڈوبے قرضے		4,500		
خالص منافع (انکت کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل)		**24,000**		
		61,500		61,500

غور سے دیکھئے کہ پیشگی تنخواہ کے نتیجے میں خالص منافع کس طرح 5,000 بڑھا ہے اور یہ منافع 24,000 روپے ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں پیشگی تنخواہ کی مد کو بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب اس طرح دکھایا جائے گا:

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کا بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
مالک کا فنڈ			غیر رواں اثاثے	
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000
جمع منافع	24,000	36,000	رواں اثاثے	
غیر رواں واجبات			قرض دار	15,000
طویل مدتی قرض		5,000	**پیشگی ادا کردہ تنخواہ**	**5,000**
رواں واجبات			بینک	5,000
			نقد	1,000
قرض خواہ		15,000	اختتامی اسٹاک	15,000
غیر ادا شدہ اجرتیں		500		
		56,500		56,500

10.5 حاصل آمدنی

کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ آمدنی کی کچھ مدیں جیسے قرض پر سود، کمیشن اور کرایہ وغیرہ رواں حسابی سال میں حاصل ہوئے ہوں لیکن اس سال کے اختتام تک واقعتاً ان کی وصولیابی ہوئی ہو۔ ایسی آمدنیوں کو حاصل شدہ آمدنی کہا جاتا ہے۔ حاصل آمدنی کی تطبیق کا اندراج اس طرح کیا جاتا ہے:

حاصل آمدنی کھاتہ ڈیبٹ

متعلقہ آمدنی کے کھاتہ کو

حاصل آمدنی کی رقم کو نفع ونقصان کے کھاتے میں متعلقہ آمدنی میں جوڑا جائے گا اور حاصل آمدنی کا حساب بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر فرض کر لیتے ہیں کہ انکت اپنے کسی بیوپاری ساتھی کی چند پارٹیوں سے متعارف کرا کے مدد کرنا چاہتا تھا اور اس خدمت کا کمیشن بھی لے رہا تھا۔ انکت کے ٹرائل بیلنس میں آپ دیکھیں گے کہ ایک مد وصول شدہ کمیشن کی ہے، جس کی رقم 5,000 روپے ہے۔ فرض کر لیجیے کہ 1,500 روپے کا کمیشن ساتھی بیوپاری سے ابھی اور وصول ہونا تھا۔ اس کا

© NCERT not to be republished

مطلب یہ ہوا کہ 17-2016 کے دوران کمیشن سے کمائی ہوئی آمدنی 6,500 روپے ہے (1,500+5,000 روپے)۔ انکت کو چاہئے کہ حاصل شدہ کمیشن کو دکھانے کے لئے ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرے جو اس طرح ہوگا:

حاصل شدہ کمیشن کھاتہ	ڈیبٹ	1,500	
کمیشن کے کھاتہ کو			1,500

حاصل شدہ آمدنی کا حساب تجارت اور نفع ونقصان کے کھاتے میں مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا:

انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ | کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع واجب الادا	500	8,500			
خام منافع (نیچے لیا گیا)		56,500			
		1,40,000			1,40,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع (نیچے لایا گیا)		56,500
نفی پیشگی ادا شدہ	(5,000)	20,000	**وصول شدہ کمیشن**	**5,000**	
کرایہ عمارت		13,000	**جمع حاصل شدہ کمیشن**	**1,500**	**6,500**
ڈوبے قرضے		4,500			
خالص منافع (انکت کے اصل سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)		25,500			
		63,000			63,000

غور کیجئے کہ حاصل شدہ آمدنی کے نتیجے میں خالص منافع 1,500 روپے زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ بڑھ کر 25,500 روپے ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اسے انکت کی بیلنس شیٹ میں اثاثوں کی جانب رواں اثاثوں کی مد میں دکھایا جائے گا۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	محاصلات/منافع جات وغیرہ	رقم روپے
فنڈ مالک			غیر رواں اثاثے	
سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000
جمع منافع	25,500	37,000	رواں اثاثے	
غیر رواں واجبات			قرض دار	15,500
طویل مدتی قرض		5,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہیں	5,000
رواں واجبات			**وصول شدہ کمیشن**	**1,500**
قرض خواہ		15,000	بینک	5,000
غیر ادا شدہ اجرتیں		5,00	نقد	1,000
			اختتامی اسٹاک	15,000
		58,000		58,000

10.6 پیشگی وصول شدہ

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آمدنی وصول تو ہو جاتی ہے لیکن اس کی پوری رقم موجودہ یا رواں مدت کی نہیں ہوتی۔ آمدنی کا وہ حصہ جو آنے والی حسابی مدت کا ہوتا ہے اسے پیشگی وصول شدہ آمدنی یا بنا کمائی ہوئی آمدنی کہا جاتا ہے۔ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی تطبیق ذیل کے اندراج کو ریکارڈ کر کے کی جاتی ہے:

متعلقہ آمدنی کھاتہ ڈیبٹ

وصول شدہ آمدنی کے کھاتے کو

اس اندراج کا اثر یہ ہوگا کہ آمدنی کے کھاتے کا بقایا (بیلنس) رواں حسابی مدت میں کمائی ہوئی آمدنی کے برابر ہو جائے گی اور پیشگی وصول شدہ آمدنی کا کھاتہ بیلنس شیٹ میں واجبات کے طور پر دکھایا جائے گا۔

مثال کے طور پر فرض کر لیجئے کہ انکت 31 مارچ 2017 کو عمارت کا ایک حصہ اپنے ایک ساتھی دکاندار کو 1,000 روپے ماہانہ کرائے پر دینے پر رضامند ہو گیا۔ دکاندار اگلے تین مہینے یعنی اپریل مئی اور جون کا کرایہ پیشگی ادا کر دیتا ہے۔ یہ وصول شدہ رقم نفع ونقصان کھاتے میں کریڈٹ کر دی گئی تھی۔ تاہم اس آمدنی کا تعلق سال رواں سے نہیں ہے اور اس لئے نفع ونقصان کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں

کی جائے گی۔ یہ پیشگی وصول شدہ آمدنی ہے اور اسے 3,000 روپے کے واجبات کے طور پر مانا جائے گا۔ انکت کو ایک تطبیقی اندراج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پیشگی وصول شدہ آمدنی کی روزنامچہ میں اندراج کے ذریعے تطبیق کی جا سکے۔

وصول شدہ کرایہ ڈیبٹ 3,000

پیشگی طور پر وصول شدہ کرایہ کھاتہ 3,000

اس سے پیشگی وصول شدہ کرایہ کا ایک نیا کھاتہ 3,000 روپے کا کھولا جائے گا جو مندرجہ ذیل شکل میں ہوگا :

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
+مالک کا فنڈ			غیر رواں اثاثے	
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000
+خالص منافع	25,500	37,000	رواں اثاثے	
غیر رواں واجبات			قرض دار	15,500
طویل مدتی قرض		5,000	پیشگی ادا شدہ تنخواہ	5,000
رواں واجبات			وصول شدہ کمیشن	1,500
قرض خواہ		15,000	بینک	5,000
غیر ادا شدہ اجرتیں		500	نقد	4,000
پیشگی وصول شدہ کرایہ		**3,000**	اختتامی اسٹاک	15,000
		61,000		61,000

10.7 فرسودگی (Depreciaton)

باب 7 (حصہ اوّل) سے آپ کو یاد آئے گا کہ فرسودگی کے معنی ٹوٹ پھوٹ، گھساؤ اور وقت کے گزرنے کی وجہ سے اثاثوں کی مالیت اور قدر و قیمت میں کمی واقع ہونا ہے۔ اس کو کاروبار کا خرچ سمجھا جاتا ہے اور نفع و نقصان کے کھاتہ میں اسے ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے۔ عملی طور پر اس کا مطلب ہے اس اثاثے کے کسی حصے کی قیمت کو قلمزد (Write off) کر دینا، جس کا استعمال کاروبار میں نفع کمانے کے مقصد سے کیا جاتا رہا ہے۔ فرسودگی کا اندراج ذیل میں دکھائے گئے طریقے سے ہوتا ہے:

کھاتہ فرسودگی ڈیبٹ

متعلقہ کھاتے کو

بیلنس شیٹ میں اثاثہ کو اس کی قیمت میں سے فرسودگی کی رقم کو نکال کر دکھایا جائے گا۔ مثال کے طور پر ہماری مثال میں ٹرائل بیلنس دکھاتا ہے کہ انکت کا فرنیچر کا ایک کھاتہ ہے جس میں 15,000 روپے کا بقایا (بیلنس) ہے۔ فرض کر لیتے ہیں کہ فرنیچر میں 10% سالانہ کی فرسودگی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انکت کو یہ مان لینا چاہئے کہ سال کے آخر میں فرنیچر کی قیمت 1,500 روپے کم ہو جائے گی (15,000×10%)۔ انکت کو چاہئے کہ ایک تطبیقی اندراج کرے جس میں فرنیچر کی فرسودگی شامل ہو۔ یہ اندراج اس طرح کیا جائے گا:

کھاتہ فرسودی	ڈیبٹ	1,500	
فرنیچر کے کھاتے کو			1,500

نفع ونقصان کے کھاتے میں فرسودگی مندرجہ ذیل طریقے سے دکھائی جائے گی:

انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ ... کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصلات/منافع جات وغیرہ		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع غیر اداشدہ اجرتیں	(5,00)	8,500			
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا		56,500			
		140,000			140,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع نیچے لایا گیا		56,500
نفی پیشگی ادا کردہ	(5,000)	20,000			
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	6,500
فرنیچر فرسودگی		**1500**	+ حاصل شدہ کمیشن	1,500	
ڈوبتے قرضے		4,500			
خالص منافع (انکت کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا)		**24,000**			
		63,000			63,000

آپ نے غور کیا ہوگا کہ فرسودگی کی تطبیق کے ساتھ خالص منافع کی رقم کم ہوگئی ہے۔ آیئے اب دیکھیں کہ بیلنس شیٹ میں فرسودگی کو بطور خرچ کس طرح دکھایا جائے گا۔

© NCERT not to be republished

انکت کی بیلنس شیٹ

بموجب 31 مارچ 2017

واجبات	رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
فنڈ مالک		غیر رواں اثاثے	
اصل سرمایہ 12,000		فرنیچر **15,000**	
جمع منافع 24,000	36,000	نفی فرسودگی (**1,500**)	**13,500**
غیر رواں واجبات		رواں اثاثے	
طویل مدتی قرض	5,000	قرض دار	15,500
رواں واجبات		پیشگی ادا کردہ تنخواہ	5,000
قرض خواہ	15,000	وصول شدہ کمیشن	1,500
غیر ادا شدہ اجرتیں	500	بینک	5,000
پیشگی وصول شدہ کرایہ	3,000	نقدی	4,000
		اختتامی اسٹاک	15,000
	59,500		59,500

© NCERT not to be republished

10.8 ڈوبے ہوئے قرضے

ان قرضوں سے مراد وہ رقمیں ہیں جنھیں قرض داروں سے واپس لینے میں فرم کامیاب نہیں رہی ہے۔ اسے نقصان مانا جاتا ہے اور **''ڈوبے قرضوں''** کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے ایسے قرضوں کا اندراج مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جاتا ہے:

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات ڈیبٹ

قرض داروں کے کھاتے کو

آپ انکت کے ٹرائل بیلنس میں دیکھیں گے کہ اس میں ڈوبے ہوئے قرضے شامل ہیں جن کی رقم 4,500 روپے ہے۔ ٹرائل بیلنس میں ڈوبے ہوئے قرضوں کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ انکت کو ان قرضوں کی وجہ سے دوران سال نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ قرضے حساب کی کتابوں میں پہلے ہی ریکارڈ کئے جا چکے ہیں۔

بہرحال یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس کے قرض داروں میں سے ایک جس پر انکت کے 2,500 روپے ادھار تھے دیوالیہ ہو چکا ہے۔

اوراب اس سے کسی وصولی کی امید باقی نہیں ہے۔لیکن ڈوبے ہوئے قرضوں کی رقم،جس کا تعلق موجودہ سال سے ہے،ابھی زیر حساب آنی ہے۔یہ حقیقت اضافی معلومات کے طور پر سامنے آتی ہےاوراس کے لئے مزید ڈوبے قرضہ جات (Further bad debts) کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔اس رقم کے تطبیقی اندراج کو مندرجہ ذیل طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا۔اس مقصد کے لئے انکت کو ایک تطبیقی اندراج ریکارڈ کرنا ہوگا جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے:

کھاتہ ڈوبے قرضہ جات	ڈیبٹ	2,500	
قرض داروں کے کھاتہ کو			2,500

اس اندراج سے قرض داروں کی مالیت کم ہوکر 13,000 روپے ہوجائے گی(15,500 روپے – 2,500 روپے) اورڈوبے قرضہ جات کی رقم بڑھ کر7,000 روپے ہوجائے گی(4,500روپے + 2,500روپے)۔

بیلنس شیٹ اور نفع ونقصان کے کھاتے میں مزید ڈوبے قرضہ جات کے ساتھ جو کچھ کیا جائے گا وہ ذیل میں دکھایا گیا ہے:

31مارچ 2017 کوختم شدہ سال کے لئے
انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/دیگر منافع		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع واجب الادا اجرتیں	500	85.00			
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا		56,000			
		140,000			140,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع نیچے لے جایا گیا		56,500
نفی تنخواہ پیشگی ادا کردہ	(5,000)	20,000			
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	65,000
فرنیچر پر فرسودگی		1,500	جمع حاصل شدہ کمیشن	1,500	
ڈوبے قرضے	**4,500**				
جمع مزید ڈوبے قرض	**2,500**	**7,000**			
خالص منافع (انکت کے کھاتہ اصل میں منتقل کیا گیا)		**21,500**			
		63,000			63,000

© NCERT not to be republished

انکت کو بیلنس شیٹ مورخہ 3 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
فنڈ مالک			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000	
+ منافع	21,500	33,500	نفی فرسودگی	(1,500)	13,500
غیر رواں واجبات			رواں اثاثے		
طویل مدتی قرض		5,000	قرض دار	**15,500**	
			نفی مزید ڈوبتے قرضہ جات	**(2,500)**	**13,000**
رواں واجبات			پیشگی ادا کردہ تنخواہ		5,000
قرض خواہاں		15,000	حاصل شدہ کمیشن		1,500
			بینک		5,000
غیر ادا شدہ اجرتیں		500	نقدی		4,000
			اختتامی اسٹاک		15,000
پیشگی وصول شدہ کرایہ		3,000			
		57,000			57,000

10.9 ڈوبے قرضوں اور مشکوک قرضوں کا بندوبست (Provision)

اوپر دی ہوئی بیلنس شیٹ میں قرض داروں کے سامنے 13,000 روپے دکھائے گئے ہیں جو اگلے سال کے دوران تخمینی قابل وصول مالیت ہے یعنی اندازاً 13,000 روپے قرض داروں سے وصول کئے جا سکتے ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ مستقبل میں یہ پوری رقم وصول نہ کی جا سکے۔ بہر حال اس طرح کے ڈوبے قرضوں کی صحیح رقم جاننا ممکن نہیں۔ اس لئے ایک معقول تخمینہ اس طرح کے نقصان کا لگایا جاتا ہے اور اس کے لئے بندوبست کیا جاتا ہے۔ اس بندوبست کو ڈوبے قرضوں کا بندوبست کہا جاتا ہے اور اسے نفع و نقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جرنل میں درج ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

نفع و نقصان کا کھاتہ ڈیبٹ

مشکوک قرضوں کے بندوبست

مشکوک قرضوں کے بندوبست کو بیلنس شیٹ میں اثاثہ جات کی طرف دکھا کر انھیں قرض داروں سے منہائی کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

فرض کر لیجئے انکت کو ایسا لگتا ہے کہ 31 مارچ 2017 کو اس کے 5% قرض دار اگلے سال کی ادائیگیاں نہیں کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اسے ڈوبے قرضوں کے 650 روپے کے ہونے کا خدشہ ہے (5% + 13,000)۔ انکت کو تطبیقی اندراج اس طرح ریکارڈ کرنا ہوگا:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ 650

مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کھاتہ کو 650

اس کا مطلب ہے کہ مشکوک قرضوں کی وجہ سے یہ 650 روپے سال رواں کے منافع کو کم کردیں گے۔ بیلنس شیٹ میں اسے متفرق قرض داروں کی منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا۔

31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے
انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع غیر اداشدہ	500	8,500			
خام منافع		56,000			
		1,40,000			140,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع بقایالایا گیا		56,500
نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ	(5000)	20,000			
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	
فرنیچر پر فرسودگی		1,500	+ حاصل شدہ کمیشن	1,500	6,500
ڈوبے قرض	4,500				
جمع مزید ڈوبے قرض	2,500	7,000			
مشکوک قرضوں کا بندوبست		**650**			
خالص منافع (انکت کے اصل کھاتے میں منتقل کردیا گیا)		20,850			
		63,000			63,000

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
فنڈ مالک			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000	
جمع خالص منافع	20,850	32,850	نفی فرسودگی	(1500)	13,500
غیر رواں واجبات			رواں اثاثے		
طویل مدتی قرض		5,000	قرض دار	**15,500**	
			نفی مزید ڈوبے قرضہ جات	**2,500** 13,000	
			نفی مشکوک قرضوں کا انتظام	**650**	**12,350**
موجودہ واجبات اور بندوبست (Provision)			پیشگی ادا کردہ تنخواہ		5,000
قرض خواہ		15,000	حاصل شدہ کمیشن		15,00
غیر اداشدہ اجرتیں		500	بینک		5,000
پیشگی وصول شدہ کرایہ		3,000	نقدی		4,000
			اختتامی اسٹاک		15,000
		56,350			56,350

© NCERT not to be republished

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ سال کے ختم ہونے پر مشکوک قرضوں کے لئے کیا گیا بندوبست اگلے برس کے لئے آگے لے جایا جائے گا اور اگلے سال کے دوران ڈوبے قرضوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ مشکوک قرضوں کے لئے رکھا گیا بندوبست جسے گزشتہ سال کے حساب سے منتقل کیا گیا ہے، ابتدائی بندوبست (Opening Provision) یا قدیم بندوبست (Old Provision) کہلاتا ہے۔ جب ایسا بندوبست پہلے ہی سے موجود ہوتا ہے تو سال میں رواں ڈوبے ہوئے قرضہ جات سے ہونے والے نقصان کی تطبیق اس کے بالمقابل کر دی جاتی ہے اور جب سال رواں کے اختتام پر ڈوبے قرضوں کے لئے پروویژن کی جاتی ہے تو اسے نئی پروویژن کہا جاتا ہے۔ پرانی پروویژن کے بقایا میزان کو بھی جیسا کہ ٹرائل بیلنس میں دیا گیا ہے، شمار کیا جانا چاہیئے۔

اب ایک مثال کے ذریعے یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس طرح ڈوبے قرضے اور مشکوک قرضوں کی پروویژن کو ریکارڈ کیا جاتا

ہے، 31 مارچ 2017 کے ایک ٹرائل بیلنس کا ایک اقتباس ذیل میں دیا جاتا ہے:

	روپے
متفرق قرض دار	32,000
ڈوبے قرضے	2,000
مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست (پرو ویژن)	3,500

اضافی معلومات :

مزید ڈوبے قرضوں کو جو 1,000 روپے کے ہیں قلمزد کر دیجئے اور مشکوک قرضوں کے لئے (پرو ویژن) پیدا کی جائے اور قرض داروں سے 5% کی شرح سے وصولیابی کا بندوبست کیجیے۔

اس طرح جرنل کے مندرجہ ذیل اندراجات ریکارڈ کئے جائیں گے:

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
	(a) ڈوبے قرضوں کا کھاتہ ڈیبٹ متفرق قرض داروں کو (مزید ڈوبے قرضے)		1,000	1,000
	(b) مشکوک قرضے کھاتہ ڈیبٹ ڈوبے قرضوں کے کھاتے کو (پرو ویژن کے بالمقابل ڈوبے قرضوں کی تطبیق کی گئی)		3,000	3,000
	نفع و نقصان کھاتہ ڈیبٹ مشکوک قرضوں کے بندوبست کھاتہ کو (رقم نفع و نقصان کے کھاتہ سے لی گئی)		1,050	1,050

© NCERT not to be republished

نفع ونقصان کا کھاتہ
برائے سال ختم شدہ 31 مارچ 2017

مشکوک قرضہ جات کا بندوبست		روپے		روپے
ڈوبے قرضے	2,000			
مزید ڈوبے قرضے	1,000			
نیا بندوبست	1,550			
	4,550			
نفی قدیم بندوبست	3,500	1,050		

*صرف متعلقہ مدیں

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

				روپے
		متفرق قرض دار	32,000	
		نفی مزید ڈوبے قرضے	(1,000)	
		ڈوبے قرضے	31,000	
		نفی بندوبست برائے مشکوک قرضہ جات	(1,550)	29,450

*صرف متعلقہ مدیں

نوٹ : مشکوک قرضوں کے لئے نئے بندوبست کا حساب درج ذیل طریقے پر کیا گیا ہے۔

1,550 روپے = 31,000[1]×5/100 روپے

10.10 قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے بندوبست

کاروباری ادارے اپنے قرض داروں کو وقت پر ادائیگی کی حوصلہ افزائی کے لئے چھوٹ یعنی رعایت دیتے ہیں۔ ایک حسابی سال میں امکانی چھوٹ کا تخمینہ لگایا جاتا ہے اور قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے اس کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ چھوٹ اچھے قرض داروں کو مہیا کی جاتی ہے۔ یہ کام مزید ڈوبے قرضوں کو کم کر کے کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی مشکوک قرضوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ قرض داروں کو چھوٹ دینے کا انتظام کرنے کے لئے روزنامچے (جرنل) میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

نفع ونقصان کھاتہ ڈیبٹ

قرض داروں کے لئے چھوٹ کا بندبست کھاتہ

© NCERT not to be republished

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے قرض داروں کو چھوٹ دینے کی شق یا گنجائش صرف اچھے قرض داروں کے لئے ہی رکھی جائے گی۔اس کا حساب قرض داروں پر واجب رقم پر مشکوک قرضوں کو منہا کر کے لگایا جائے گا یعنی 12,350 روپے (13,000 روپے – 650 روپے)۔
انکت کو تطبیقی اندراج اس طرح کرنا ہوگا:

نفع ونقصان کا کھاتہ	ڈیبٹ	227	
قرض داروں کے لئے چھوٹ کی مدکو			227

بروقت ادائیگی پر ممکنہ رعایت کی وجہ سے سال رواں کا منافع 227 روپے کم ہو جائے گا۔بیلنس شیٹ میں اسے قرض داروں کے کھاتے سے منہائی کے طور پر دکھایا جائے گا تا کہ قرض داروں سے متوقع وصولیابی کی مالیت 12,123 روپے کو صحیح طریقے پر ظاہر کیا جا سکے۔

انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف / نقصانات		رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات وغیرہ		رقم روپے
خریدار		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع واجب الادا اجرتیں	(500)	8,500			
خام (مجموعی) منافع		56,500			
		1,40,000			1,40,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع نیچے لایا گیا		56,500
نفی اداشدہ تنخواہ	(5,000)	20,000			
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	6,500
فرنیچر پر فرسودگی		1,500	جمع حاصل شدہ کمیشن	1500	
ڈوبے قرضے	4,500				
جمع مزید ڈوبے قرضے	2,500	7,000			
مشکوک قرضوں کی مد		650			
قرض داروں کو چھوٹ کی مد		**227**			
خالص منافع (انکت کے اصل کے کھاتے میں منتقل کردیا گیا)		**20,623**			
		63,000			63,000

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
فنڈ مالکان			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	1,2000		فرنیچر	1,5000	
جمع خالص منافع	<u>20,623</u>	32,623	نفی فرسودگی	(1,500)	<u>13,500</u>
غیر رواں واجبات			رواں اثاثے		
طویل مدتی قرض		5,000	**قرض دار**	**15,500**	
			نفی مزید ڈوبے قرضے	**<u>2,500</u>**	
				13,000	
موجودہ واجبات اور پروویژن			**نفی ڈوبے اور مشکوک**	**<u>650</u>**	
قرض خواہ		15,000	**قرضوں کی مد**	**12,350**	
			نفی قرض داروں کو چھوٹ کی مد	**(<u>227</u>)**	**12,123**
			پیشگی ادا کردہ تنخواہ		5,000
			حاصل شدہ کمیشن		15,00
			بینک		5,000
واجب الادا اجرتیں		5,00	نقدی		4,000
پیشگی موصولہ کرایہ		3,000	اختتامی اسٹاک		15,000
		56,123			56,123

آنے والے سال میں چھوٹ کی رقم کو قرض داروں کے کھاتے چھوٹ کا بندوبست میں منتقل کردیا جائے گا۔ کھاتے کی حیثیت وہی ہوگی جو مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کی ہوتی ہے۔

10.11 منیجر کا کمیشن

کبھی کبھی کاروبار کے منیجر کو کمپنی کے خالص منافع پر کمیشن دیا جاتا ہے۔ کمیشن کا فی صد کا اطلاق یا تو ایسی کمیشن کے لینے سے پہلے یا اس کے بعد کے منافع پر ہوتا ہے۔ ایسی کسی معلومات کی عدم موجودگی میں یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ کمیشن کو نکالنے سے پہلے خالص منافع کے فی صد کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

مان لیجیے کہ کاروبار کا خالص منافع کمیشن لینے سے پہلے 110 روپے ہے۔ اگر منیجر کمیشن نکالنے سے پہلے منافع کے 10% کا حقدار (Eligible) ہے تو کمیشن کا حساب اس طرح لگایا جائے گا:

© NCERT not to be republished

$110 \times 10/100$ روپے
=11روپے

اگر کمیشن لینے کے بعد وہ منافع کا 10% ہے تو اس کا حساب اس طرح نکالا جائے گا:

$= 110 + \frac{10}{100}$ = کمیشن سے پہلے کا منافع 10 روپے × کی شرح / (100+کمیشن)

مینجر کے کمیشن کی تطبیق حساب کی کتابوں میں مندرجہ ذیل اندراج ریکارڈ کر کے کی جائے گی:

نفع ونقصان کا کھاتہ ڈیبٹ

مینجر کے کمیشن کے کھاتے کو

آیئے سابقہ مثال یاد کریں اور فرض کرلیں کہ انکت کا مینجر کی 10% کی شرح سے کمیشن کا حقدار ہے:

تجارتی اور نفع ونقصان کے کھاتے کو غور سے دیکھ کر بتایئے کہ کمیشن مندرجہ ذیل میں سے کس پر مبنی ہے:

(i) کمیشن لینے سے پہلے خالص منافع کی رقم (ii) کمیشن لینے کے بعد منافع کی رقم

(i) انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000	8,500	اختتامی اسٹاک		15,000
جمع واجب الادا اجرتیں	500				
خام منافع نیچے لے جایا گیا		56,500			
		1,40,000			1,40,000
تنخواہ	25,000		خام منافع		56,500
نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہیں	(5,000)	20,000			
کرایہ عمارت		13,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	
فرسودگی۔فرنیچر		1,500	جمع حاصل شدہ کمیشن	1,500	6,500
ڈوبے قرضے	4,500				
جمع مزید ڈوبے قرضے	2,500	7,000			
مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست		650			
قرض داروں کے لیے چھوٹ کا بندوبست		227			
مینجر کا کمیشن		**2,062**			
خالص منافع (انکت کا اصل کے کھاتے میں منتقل کیا گیا)		**18,561**			
		63,000			63,000

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
فنڈ مالکان			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000	
جمع خالص منافع	18,561	30,561	نفی فرسودگی	(1,500)	13,500
غیر رواں واجبات			رواں اثاثے		
طویل مدتی قرض		5,000	قرض دار	15,500	
			نفی مزید ڈوبے قرضے	(2,500)	
				13,000	
			نفی ڈوبے اور مشکوک	(650)	
رواں واجبات اور بندوبست				12,350	
قرض خواہ		15,000	قرضوں کا بندوبست		
			نفی قرض داروں کو چھوٹ	(227)	
واجب الادا اجرتیں		500			12,123
پیشگی وصول شدہ کرایہ		3,000	پیشگی ادا کردہ تنخواہ		5,000
			حاصل شدہ کمیشن		1,500
			بینک		5,000
			نقد		4,000
منیجر کا کمیشن واجب الادا		**2,062**	اختتامی اسٹاک		15,000
		56,123			56,123

© NCERT not to be republished

(ii) انکت کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات		رقم روپے
خریداریاں		75,000	فروخت		1,25,000
اجرتیں	8,000		اختتامی اسٹاک		15,000
جمع واجب الادا اجرتیں	5,00	8,500			
خام منافع (بقایا نیچے لے جایا گیا)		56,500			
		1,40,000			1,40,000
تنخواہیں	25,000		خام منافع بقایا لایا گیا		56,500
نفی پیشگی ادا کردہ تنخواہ	(5,000)	20,000	وصول شدہ کمیشن	5,000	
کرایہ عمارت		13,000	جمع حاصل شدہ	1,500	
فرسودگی۔فرنیچر		1500	کمیشن		6,500
ڈوبے قرض	4,500				
جمع مزید ڈوبے قرض	2,500	7,000			
بُرے اور مشکوک					
قرضوں کے لئے بندوبست		650			
قرض داروں کو					
چھوٹ کا بندوبست		227			
منیجر کا کمیشن		**1,875**			
خالص منافع (انکت کے اصل کھاتے میں منتقل)		**18,748**			
		63,000			63,000

31 مارچ 2017 کو انکت کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
مالکان کے فنڈ			غیر رواں اثاثے		
اصل سرمایہ	12,000		فرنیچر	15,000	
جمع خالص منافع	18,748	30,748	نفی فرسودگی	(1,500)	13,500
غیر رواں واجبات			رواں اثاثے		
طویل مدتی قرضے		5,000	قرض دار	15,500	
			نفی مزید ڈوبے قرضے	(2,500)	
				13,000	
			بندوبست برُے اور مشکوک قرضے	(650)	
				12,350	
			نفی قرض داروں		
رواں واجبات اور بندوبست			کو دی جانے والی		
قرض خواہ		15,000	چھوٹ کا اہتمام	(227)	12,123
واجب الادا اجرتیں		500	پیشگی ادا کردہ تنخواہ		5,000
			وصول شدہ کمیشن		1,500
پیشگی وصول شدہ کرایہ		3,000	بینک		5,000
			نقد		4,000
منیجر کا کمیشن واجب الادا		**1,875**	اختتامی اسٹاک		15,000
		56,123			56,123

© NCERT not to be republished

10.12 اصل سرمایہ پر سود

کبھی ہوسکتا ہے کہ کاروبار کا مالک یہ جاننا چاہے کہ اصل سرمایہ پر سود مہیا کرنے کے بعد کتنا منافع ہوا ہے۔ ایسی صورت میں حسابی سال کے شروع میں اصل سرمایہ پر سود کا حساب ایک مقررہ در کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ تاہم اگر سال کے دوران کوئی اضافی سرمایہ لایا جاتا ہے تو ایسی رقم پر بھی سود لگایا جاتا ہے اور یہ اس تاریخ سے شمار کیا جاتا ہے جب اسے کاروبار میں لگایا گیا ہے۔ ایسے سود کو کاروبار کا ایک خرچ مانا جاتا ہے اور بہی کھاتوں میں درج ذیل جرنل اندراج ریکارڈ کیا جاتا ہے:

اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ	ڈیبٹ	
اصل کے کھاتے کو		

حتمی یعنی فائنل حسابات میں اسے نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ کی طرف ایک خرچ کے طور دکھا جاتا ہے اور بیلنس شیٹ میں اسے اصل کے ساتھ جمع کر دیا جاتا ہے۔

مان لیجئے کہ انکت اپنے اصل سرمایہ پر %5 سود مہیا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ 600 روپے بنے گا جس کے لئے درج ذیل جرنل یا روزنامچے کا اندراج ریکارڈ کیا جائے گا:

اصل سرمایہ پر سود کا کھاتہ	ڈیبٹ	600
اصل کے کھاتے کو		600

اس کا مطلب یہ ہے کہ خالص منافع 600 روپے کم ہو جائے گا۔ نتیجتاً منافع کی گھٹی ہوئی رقم بیلنس شیٹ میں اصل کے ساتھ جوڑ دی جائے گی۔ لیکن جب اصل سرمایہ پر سود اصل سرمایہ میں جوڑ دیا جائے گا تو یہ اثر زائل ہو جائے گا، جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا:

	روپے
اصل سرمایہ	12,000
جمع منافع	17,961
	29,961
جمع اصل سرمایہ پر سود	600
	30,561

اپنی سمجھ کی جانچ کیجیے

صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے:

1. راہل کا ٹرائل بیلنس آپ کو مندرجہ ذیل معلومات بہم پہنچاتا ہے:

قرض دار	80,000روپے
ڈوبے قرض	2,000روپے
ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست	4,000روپے

ڈوبے قرضوں کے لئے 1,000 کا بندوبست قائم رکھنے کی خواہش ہے۔
نفع ونقصان کے کھاتے میں ڈیبٹ/کریڈٹ کی جانے والی رقم بتایئے۔

(a) 5,000روپے(ڈیبٹ) (b) 3,000روپے(ڈیبٹ)
(c) 1,000روپے(کریڈٹ) (d) ان میں سے کوئی نہیں:

2. اگرابھی ایک مہینے کا کرایہ ادا کرنا باقی ہے تو تطبیقی اندراج (Adjustment entry) یہ ہوگا۔
(a) واجب الادا کرائے کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرائے کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
(b) نفع ونقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
(c) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور نقصان کے کھاتہ کو کریڈٹ کرنا
(d) کرایہ کے کھاتہ کو ڈیبٹ اور واجب الادا کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا

3. اگر پیشگی وصول شدہ کرایہ 2,000روپے ہے تو تطبیقی اندراج اس طرح ہوگا:
(a) نفع ونقصان کے کھاتے کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتہ کو کریڈٹ کرنا
(b) کرایہ کے کھاتے کو ڈیبٹ اور پیشگی وصول شدہ کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
(c) پیشگی وصول شدہ کے کھاتہ کو ڈیبٹ اور کرایہ کے کھاتے کو کریڈٹ کرنا
(d) ان میں سے کوئی نہیں:

4. اگر یکم اپریل 2016 کو ابتدائی سرمایہ 50,000روپے ہے اور یکم جنوری 2017 کو 10,000روپے کا اضافی سرمایہ ڈالا جاتا ہے اور اصل سرمایہ پر شرح سود 12% سالانہ ہے تو نفع ونقصان کے کھاتے میں 31 مارچ 2017 کو سود کی رقم یہ ہوگی:
(a) 5,250روپے (b) 6,000روپے
(c) 4,000روپے (d) 3,000روپے

5. اگر بیمہ کا ادا کردہ پریمیم (قسط) 1,000روپے اور پیشگی ادا شدہ 300روپے ہے تو نفع ونقصان کے کھاتے میں دکھائے گئے بیمہ پریمیم کی رقم کتنی ہوگی۔
(a) 1,300روپے (b) 1,000روپے
(c) 300روپے (d) 700روپے

تطبیق (Adjustment)	تطبیقی اندراج (Adjustment Entry)	نفع ونقصان کے کھاتے میں عمل درآمد	بیلنس شیٹ میں درآمد
1. اختتامی اسٹاک	اختتامی اسٹاک کھاتہ ڈیبٹ تجارتی کھاتے کو	اثاثوں اور نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔	اثاثوں کی طرف دکھایا جاتا ہے
2. واجب الادا مصارف	کھاتہ واجب الادا مصارف کھاتہ کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ میں جوڑے جاتے ہیں	واجبات کی طرف دکھائے جاتے ہیں
3. پیشگی ادا کردہ/غیر متقضی (Unexpected) مصارف	پیشگی ادا کردہ مصارف کھاتہ کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی جانب متعلقہ خرچ سے کم کیے جاتے ہیں	اثاثہ جات کی طرف دکھائے جاتے ہیں
4. کمائی ہوئی لیکن غیر وصول شدہ آمدنی	حاصل شدہ آمدنی کھاتہ آمدنی کے کھاتے کو ڈیبٹ	کریڈٹ کی جانب متعلقہ آمدنی میں سے کم کی جاتی ہے	اثاثہ جات کی جانب دکھائی جاتی ہے
5. پیشگی وصول شدہ آمدنی	آمدنی کھاتہ وصول شدہ آمدنی کے کھاتے کو ڈیبٹ	کریڈٹ کی طرف متعلقہ آمدنی سے منہا کی جاتی ہے	واجبات کی طرف دکھائی جاتی ہے
6. فرسودگی	فرسودگی کھاتہ اثاثہ کھاتے کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھائی جاتی ہے	اثاثے کی مالیت میں سے منہا کی جاتی ہے
7. ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست	نفع ونقصان کھاتہ مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست کھاتے کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے
8. قرض داروں کو چھوٹ دینے کا بندوبست	نفع ونقصان کھاتہ قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لیے بندوبست کھاتے کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	قرض داروں سے منہائی کے طور پر دکھایا جاتا ہے
9. منیجر کا کمیشن	منیجر کے کمیشن کا کھاتہ واجب الادا کمیشن کے کھاتے کو ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے
10. اصل سرمایہ پر سود	اصل پر سود کا کھاتہ ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھایا جاتا ہے	واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے
11. مزید ڈوبے قرضے	ڈوبے قرضوں کا کھاتہ اصل سرمایہ کھاتے کو نفع ونقصان ڈیبٹ	ڈیبٹ کی طرف دکھائے جاتے ہیں	قرض داروں سے منہا کئے جاتے ہیں

شکل 10.2 : تطبیق کی مختلف قسموں کا عمل درآمد

© NCERT not to be republished

مثال 1

مندرجہ ذیل بقایاجات سے 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

ڈیبیٹ بقایاجات	رقم روپے	کریڈٹ بقایاجات	رقم روپے
نکالا ہوا پیسہ	6,300	اصل سرمایہ	1,50,000
بینک میں نقد	13,870	وصول شدہ چھوٹ	2,980
قابل وصول بل	1,860	قرض	15,000
زمین اور عمارت	42,580	خریداریوں کی واپسی	1,450
فرنیچر	5,130	فروخت	2,8,1,500
دی گئی چھوٹ	3,960	ناقابل وصول قرضوں کے لیے ریزرو	4,650
بینک کے اخراجات	100	قرض خواہ	18,670
تنخواہیں	6,420		
خریداریاں	1,99,080		
اسٹاک (ابتدائی)	60,220		
فروخت کی واپسی	1,870		
باربرداری	5,170		
کرایہ اور ٹیکس	7,680		
عام مصارف	3,630		
پلانٹ اور مشینری	31,640		
بہی کھاتوں کے ادھار	82,740		
ناقابل وصول قرضے	1,250		
بیمہ	750		
	4,74,250		4,74,250

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 70,000 روپے

2۔ ناقابل وصول اور مشکوک قرضوں کے لئے بہی کھاتوں میں درج قرضوں پر 10% کی شرح سے ریزرو بنایا جائے

3۔ بیمہ کی پیشگی ادائیگی 50 روپے

4۔ واجب الادا کرایہ 150 روپے

5۔ قرض پر 6% سالانہ کی شرح سے سود واجب الادا ہے۔

© NCERT not to be republished

حل

تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے			رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		60,220	فروخت	2,81,500	
خریداریاں	1,99080		نفی: فروخت کی واپسی	(1,870)	2,79,630
نفی: خرید کی واپسی	(1,450)	197,630	اختتامی اسٹاک		70,000
بار برداری		5,170			
خام منافع نیچے لے جایا گیا		86,610			
		3,49,630			3,49,630
دی گئی چھوٹ		3,960			
بینک کا خرچ		100	خام منافع نیچے لایا گیا		86,610
تنخواہیں		6,420	وصول شدہ چھوٹ		2,980
کرایہ اور ٹیکس	7,680				
جمع واجب الادا کرایہ	150	7,830			
عام اخراجات		3,630			
بیمہ	750				
نفی پیشگی ادا کردہ بیمہ	(50)	700			
ناقابل وصول قرضے	1,250				
جمع ڈوبے قرضوں کے لیے بندوبست	8,274				
	9,524				
نفی ڈوبے قرضوں کے لیے پرانا بندوبست	(4650)	4,874			
واجب الادا قرض پر سود		900			
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل)		61,176			
		89,590			89,590

حل

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
قرض خواہ		18,670	بینک میں نقد		13,870
قرض	15,000		بہی کھاتوں میں قرض	82,740	
جمع: قرض پر واجب سود	900	15,900	نفی: ریزرو برائے		
واجب کرایہ		150	نا قابل وصول	(8,274)	74,466
			قرضہ جات		
اصل سرمایہ	1,50,000		واجب الوصول بل		1,860
جمع: خالص منافع	61,176		زمین اور عمارت		42,580
	2,11,176		فرنیچر		5,130
نفی: نکالے گئے پیسے	(6,300)	2,04,876	پلانٹ و مشینری		31,640
			بیمہ پیشگی ادا شدہ		50
			اختتامی اسٹاک		70,000
		2,39,596			2,39,596

مثال 2

ذیل میں 31 مارچ 2017 کو یوگیتا کے بہی کھاتوں کے بقایا جات درج ذیل ہیں:

ڈیبٹ بقایا	رقم روپے	کریڈٹ بقایا	رقم روپے
نقد در دست	540	فروخت	98,780
نقد در بینک	2,630	خرید کردہ مال کی واپسی	500
خریداریاں	40,675	اصل سرمایہ	62,000
فروخت کردہ مال کی واپسی	680	متفرق قرض خواہ	6,300
اجرتیں	8,480	کرایہ	9,000

© NCERT not to be republished

ایندھن اور بجلی	4,730		
فروخت شدہ مال کی باربرداری	3,200		
خریداری کی باربرداری	2,040		
ابتدائی اسٹاک	5,760		
عمارت	32,000		
فری ہولڈ زمین	10,000		
مشینری	20,000		
تنخواہیں	15,000		
پیٹنٹ	7,500		
عام مصارف	3,000		
بیمہ	600		
نکالی گئی رقم	5,245		
متفرق قرض خواہ	14,500		

مندرجہ ذیل تطبیقات کو سامنے رکھتے ہوئے 31 مارچ 2017 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(a) 31 مارچ 2017 کو دردست اسٹاک 6,800 روپے کا تھا۔

(b) مشینری کی فرسودگی 10% اور پیٹنٹوں کی فرسودگی 20% کی در سے کی جاتی ہے۔

(c) مارچ 2017 کی تنخواہیں، جن کی رقم 1,500 روپے ہے، غیر ادا شدہ تھیں۔

(d) بیمہ میں اس پالیسی کا 170 روپے کا ایک پریمیم شامل ہے، جو 30 ستمبر 2017 کو ختم ہونے والی ہے

(e) مزید نا قابل وصول قرضہ جات 725 روپے کے ہیں۔ قرض داروں پر 5% کی در سے ادائیگی کا بندوبست کیجیے

(f) واجب الوصول کرایہ 1,000 روپے ہے۔

© NCERT not to be republished

یوگیتا کے بہی کھاتے
تجارتی اور نفع و نقصان کھاتہ، 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		5,760	فروخت	98,780	
خریداریاں	40,675		نفی اندر کی طرف واپسی	(680)	98,100
نفی: خارجی واپسی (خرید کی واپسی)	(500)	40,175	اختتامی اسٹاک		6800
اجرتیں		8,480			
ایندھن اور بجلی		4,730			
خریداریوں کی بار برداری		2,040			
خام منافع بقایا نیچے لے جایا گیا		43,715			
		1,04,900			1,04,900
تنخواہیں	15,000		خام منافع بقایا لایا گیا		43,715
جمع: واجب الادا تنخواہیں	1,500	16,500	کرایہ	9,000	
بار برداری		3,200	جمع: حاصل شدہ کرایہ	1,000	10,000
عام اخراجات		3,000			
بیمہ	600				
نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ	(85)	515			
مزید ڈوبے قرضے	725				
جمع: بندوبست برائے ڈوبے قرضے	689	1,414			
فرسودگی: مشینری	2,000				
پیٹنٹ	1,500	3,500			
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کر دیا گیا)		25,586			
		53,715			53,715

© NCERT not to be republished

بیلنس شیٹ بمطابق 31 مارچ 2017

ڈیبٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
متفرق قرض خواہ		6,300	دردست نقد		540
واجب الادا تنخواہیں		1,500	دربینک نقد		2,630
اصل سرمایہ	62,000		متفرق قرض دار	14,500	
			نفی مزید ڈوبے قرض	(725)	
جمع خالص منافع	25,586		نفی کا بندوبست	13,777	
	87,586			(689)	13,086
نفی نکالی گئی رقم کے	(5,245)	82,341	بیمہ پیشگی ادا کردہ		85
			اسٹاک		6,800
			حاصل شدہ کرایہ		1,000
			فری ہولڈ زمین		10,000
			عمارت		32,000
			مشینری	20,000	
			نفی فرسودگی	(2,000)	18,000
			پیٹنٹ	7,500	
			نفی فرسودگی	(1,500)	6,000
		90,141			90,141

مثال 3

مندرجہ ذیل بقایا 31 مارچ 2017 کو شری آر۔ لال کے بہی کھاتوں سے اخذ کیے گئے ہیں

کھاتے کا نام	رقم روپے	کھاتے کا نام	رقم روپے
اصل سرمایہ	1,00,000	کرایہ (کریڈٹ)	2,100
نکالی گئی رقوم	17,600	فروخت شدہ مال کا ریل بھاڑا	16,940
خریداریاں	80,000	مال لانے کی باربرداری	2,310

© NCERT not to be republished

1,340	دفتری مصارف	1,40,370	فروخت
660	چھپائی اور اسٹیشنری	2,820	خریداریوں کی واپسی
820	ڈاک و تار	11,460	یکم اپریل 2010 کو موجود اسٹاک
62070	متفرق قرض دار	1,400	ناقابل وصول قرضے
18920	متفرق قرض خواہ	3,240	ناقابل وصول قرضوں کا ریزرو
			یکم اپریل 2010
12,400	نقد در بینک		
2,210	نقد در دست	1,300	مقامی محصول اور بیمہ
3,500	دفتری فرنیچر	190	چھوٹ (کریڈٹ)
9,870	تنخواہیں اور کمیشن	1,240	واجب الوصل بل
7,000	عمارت کی توسیع	4,240	فروخت کی واپسی
		6,280	اجرتیں
		25,000	عمارت

مندرجہ ذیل تطبیقات کو پیش نظر رکھتے ہوئے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کیجیے:

(i) پرانی عمارت کی فرسودگی 625 روپے، اور تعمیر کی توسیع کی فرسودگی 2% اور دفتری فرنیچر کی فرسودگی 5% کے حساب سے کیجیے۔

(ii) مزید ڈوبے قرضوں کی رقم (570 روپے) کو قلمزد کر دیجیے۔

(iii) قرض داروں کے لئے ڈوبے قرض کے ریزرو کو 6% بڑھائیے۔

(iv) 31 مارچ 2017 کو تنخواہ کے 570 روپے غیر ادا شدہ ہیں۔

(v) 31 مارچ 2017 کو 200 کا واجب الوصول کرایہ ہے۔

(vi) اصل سرمایہ پر 5% کی در سے سود وصول کرنا ہے۔

(vii) غیر ختم شدہ بیمہ 240 روپے ہے۔

(viii) 31 مارچ 2017 کو اسٹاک کی مالیت 14,290 روپے تھی۔

© NCERT not to be republished

حل

شری آر۔لال کے بہی کھاتے
تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ ... کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصلات / دیگر منافع جات		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		11,460	فروخت	1,40370	
خریداریاں	80,000		نفی: فروخت کی واپسی	(4,240)	1,36,130
نفی: خریداریوں کی واپسی	(2,820)	77,180			
مال لانے کی باربرداری		2,310	اختتامی اسٹاک		14,290
اجرتیں		6,280			
خام منافع بقایا لے جایا گیا		53,190			
		1,50,420			1,50,420
خریداریوں پر ریل مال بھاڑا		16,940	خام منافع (لے جایا گیا)		53,190
			کرایہ	21,00	
دفتری مصارف		1,340	جمع: حاصل شدہ کرایہ	200	2,300
ڈاک وتار		820	چھوٹ		190
چھپائی اوراسٹیشنری		660			
تنخواہ اور کمیشن	9870				
جمع: واجب الادا تنخواہ	570				
محصول اور بیمہ	1,300				
نفی: غیر ختم شدہ بیمہ	(240)				
ڈوبے قرضے	1,400				
جمع: مزید ڈوبے قرضے کا بندوبست	570				
جمع: نئے ڈوبے قرضے کا بندوبست	3,690				
	5,660				

© NCERT not to be republished

نفی: ڈوبے قرضوں کا پرانا بندوبست (3240)	2,420		
اصل سرمایہ پر سود	5,000		
عمارت کی فرسودگی	625		
عمارت میں توسیع کی فرسودگی	140		
فرنیچر کی فرسودگی	175		
خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل)	16,060		
	55,680		55,680

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
متفرق قرض خواہ		18,920	نقد در بینک		12,400
واجب الادا تنخواہیں		570	نقد درست		2,210
اصل سرمایہ	1,00,000		واجب الاصول بل		1,240
جمع: خالص منافع	16,060				
جمع: سرمایہ پر سود	5,000		قرض دار	62,070	
	1,21,060		نفی: مزید ڈوبے قرضے	(570)	
				61,500	
نفی: نکالی ہوئی رقمیں	(17,600)	1,03,460	نفی: نیا بندوبست برائے نا قابل وصول قرضے	(3,690)	57,810
			حاصل شدہ کرایہ		200
			جاری بیمہ		240
			عمارت	25,000	
			نفی: فرسودگی	(625)	24,375
			عمارت کی توسیع	7,000	
			نفی: فرسودگی	(140)	6,860
			فرنیچر برائے دفتر	3,500	

© NCERT not to be republished

3,325	(175)	نفی: فرسودگی		
14,290		اختتامی اسٹاک		
1,22,950			1,22,950	

مثال 4

میسرز موہت ٹریڈرز کا 31 مارچ 2017 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجیے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بنایئے۔ ساتھ ہی بہی کے ضروری اندراجات بھی کیجیے:

رقم روپے	کریڈٹ بقایاجات	رقم روپے	ڈیبٹ بقایاجات
4,00,000	فروخت	24,000	ابتدائی اسٹاک
2,000	خریدکردہ مال کی واپسی	1,60,000	خریداریاں
1,50,000	اصل سرمایہ	16,000	نقد در دست
64,000	قرض خواہ	32,000	نقد در بینک
20,000	واجب الادا بل	4,000	فروخت کردہ مال کی واپسی
4,000	وصول شدہ کمیشن	22,000	اجرتیں
		18,000	ایندھن اور بجلی
		6,000	مال لانے کی بار برداری
		8,000	بیمہ
		1,00,000	عمارات
		80,000	پلانٹ
		30,000	پیٹنٹ
		28,000	تنخواہیں
		12,000	فرنیچر
		18,000	نکالی ہوئی رقمیں
		2,000	کرایہ
		80,000	قرض دار
6,40,000		6,40,000	

© NCERT not to be republished

تطبیقات

	روپے
(a) واجب الادا تنخواہیں	12,000
(b) واجب الادا اجرتیں	6,000
(c) کمیشن حاصل ہوا	2,400
(d) عمارت پر فرسودگی 5% اور پلانٹ پر 3%	
(e) پیشگی ادا شدہ بیمہ	700
(f) اختتامی اسٹاک	12,000

حل

موہت ٹریڈرز کے بہی کھاتے

جرنل

تاریخ	تفصیلات	روزنامچہ	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
31 مارچ 2017	کھاتہ تنخواہ ڈیبٹ		12,000	
	کھاتہ اجرتیں ڈیبٹ		6,000	
	واجب الادا تنخواہوں کے کھاتے کو			12,000
	واجب الادا اجرتوں کے کھاتے کو			6,000
	(تنخواہوں اور اجرتوں کی واجب الادا رقم بتاریخ 31 مارچ 2006)			
31 مارچ	پیشگی ادا کردہ بیمہ کھاتہ ڈیبٹ		1,400	
	بیمہ کھاتہ کو			1,400
	بیمہ پیشگی ادا کردیا گیا			
31 مارچ	حاصل شدہ کمیشن کھاتہ ڈیبٹ		2,400	
	کمیشن کھاتہ کو			2,400
	(کمیشن حاصل ہوا لیکن وصول نہیں ہوا)			

© NCERT not to be republished

تاریخ	تفصیلات			ڈیبٹ رقم	کریڈٹ رقم
31مارچ	کھاتہ فرسودگی	ڈیبٹ		7,400	
	عمارت کھاتہ کو				5,000
	پلانٹ کھاتہ کو				2,400
	(پلانٹ اور عمارت پر لگائی گئی فرسودگی)				
31مارچ	نفع ونقصان کھاتہ	ڈیبٹ		1,23,700	
	کھاتہ سرمایہ اصل کو				1,23,700
	(منافع اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کردیا گیا)				

موہت ٹریڈرز کے بہی کھاتے
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ
31مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصلات/دیگر منافع جات وغیرہ		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		24,000	فروخت	4,00,000	
خریداریاں	1,60,000		نفی: واپسیاں	(4,000)	3,96,000
نفی: واپسیاں	(2,000)	1,58,000	اختتامی اسٹاک		12,000
اجرتیں	22,000				
جمع: واجب الادا اجرتیں	6,000	28,000			
ایندھن اور بجلی		18,000			
مال لانے کی باربرداری		6,000			
خام منافع (بقایا لے جایا گیا)		1,74,000			
		4,08,000			4,08,000

© NCERT not to be republished

تنخواہ	28,000		خام منافع بقایا لایا گیا		1,74,000
جمع: واجب لادا تنخواہ	12,000	40,000	وصول شدہ کمیشن	(4000)	
بیمے	8,000		جمع: حاصل شدہ کمیشن	2,400	6,400
نفی: اداشدہ	(700)	7,300			
کرایہ		2,000			
عمارت کی فرسودگی		5,000			
پلانٹ		2,400			
خالص منافع (اصل کھاتہ میں منتقل کیا گیا)		1,23,700			
		1,80,400			1,80,400

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثے	رقم روپے
قرض خواہ		64,000	نقد در دست	16,000
واجب الادا بل		20,000	نقد در بینک	32,000
اصل سرمایہ	1,50,000		عمارت	95,000
جمع: خالص منافع	1,23,700		پلانٹ	77,600
	2,73,700		پیٹنٹ	30,000
نفی: نکالی ہوئی رقم	(18,000)	2,55,700	قرض دار	700
واجب الادا تنخواہیں		12,000	پیشگی اداشدہ بیمہ	2,400
واجب الادا اجرتیں		6,000	حاصل شدہ کمیشن	12,000
			فرنیچر	12,000
			اختتامی اسٹاک	
		3,57,700		3,57,700

© NCERT not to be republished

مثال 5

مندرجہ ذیل معلومات میسرز زندھیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ٹرائل بیلنس سے لی گئی ہے۔

رقم روپے	کریڈٹ بقایاجات	رقم روپے	ڈیبٹ بقایاجات
2,70,000	اصل سرمایہ	40,000	ابتدائی اسٹاک
50,000	قرض خواہ	2,000	کرایہ
	واجب الادا بل	1,20,000	پلانٹ اور مشینری
1,10,000	قرض	2,55,000	زمین اور عمارت
1,500	چھوٹ	3,500	بجلی
1,50,000	فروخت	75,000	خریداریاں
1,000	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	2,500	فروخت کی واپسی
50,000	عام محفوظات (Reserves)	400	ڈاک وتار
		4,500	اجرتیں
		2,500	تنخواہ
		3,200	بیمہ
		1,000	چھوٹ (کٹوتی)
		2,000	مرمتیں اور تجدید کا کام
		700	قانونی ادائیگی
		1,200	تجارتی ٹیکس
		75,000	قرض دار
		65,000	سرمایہ کاری
		2,000	ناقابل وصول قرضے
		4,500	تجارتی مصارف
		1,250	کمیشن
		1,230	اخراجات سفر
		20,020	نکالی گئی رقوم
6,82,500		6,82,500	

© NCERT not to be republished

تطبیقات (Adjustments)

1. سال کا اختتامی اسٹاک 35,500 روپے تھا۔
2. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے اور عمارت پر 6% کے حساب سے لگے گی۔
3. نکالی ہوئی رقم پر سود کی در 6% اور قرض پر 5% کی در۔
4. سرمایہ کاری سود کی در 4%۔
5. مزید ڈوبے قرضہ جات 2,500 روپے۔ ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں پر 5 % کا بندوبست (provision) بنائیں۔
6. قرض داروں کو 2% کی چھوٹ۔
7. واجب الادا تنخواہ 2000 روپے۔
8. واجب الادا اجرتیں 100 روپے۔
9. پیشگی اداشدہ بیمہ 500 روپے۔

آپ کو 31 مارچ 2014 کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

حل

رندھیر ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے کھاتے
تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

مصارف/نقصانات		رقم	محاصلات/دیگر منافع جات وغیرہ		رقم
		روپے			روپے
ابتدائی اسٹاک		40,000	فروخت	1,50,000	1,47,500
خریداریاں		75,000	نفی: فروخت کی واپسی	(2,500)	35,500
			اختتامی اسٹاک		
اجرتیں	4,500				
جمع: واجب الادا اجرتیں	100	4,600			
بجلی		3,500			
خام منافع بقایا لایا گیا		59,900			
		1,83,000			1,83,000
کرایہ		2,000	خام منافع بقایا لایا گیا		59,900
ڈاک وتار		400	سرمایہ کاری پر واجب الادا سود		2,600

© NCERT not to be republished

			2,500	تنخواہ
1,500	چھوٹ	2,700	200	جمع: واجب الادا
1,200	نکالی ہوئی رقم پر سود		3,200	بیمہ
		2,700	(500)	نفی: پیشگی ادا شدہ
		1,000		چھوٹ
		2,000		مرمت اور تجدید
		700		قانونی معاوضہ
		1,200		تجارتی ٹیکس
		4,500		تجارتی مصارف
		5,500		قرضے پر واجب الادا سود
		1,250		کمیشن
		1,230		اخراجات سفر
		1,450		قرض داروں کو چھوٹ
		6,000		پلانٹ اور مشینری کی فرسودگی
		15,300		زمین اور عمارت کی فرسودگی
			2,000	ڈوبے قرضہ جات
			2,500	جمع: مزید ڈوبے قرضہ جات
			3,553	جمع: نیا بندوبست
			8,053	
		7,053	(1,000)	نفی: پرانا بندوبست
		10,217		خالص منافع (جسے اصل سرمایہ میں منتقل کیا گیا)
65,200		65,200		

© NCERT not to be republished

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
قرض خواہ (لین دار)		50,000	قرض دار	75,000	
واجب الادا بل		50,000	نفی: مزید ڈوبے قرض	(2,500)	
				72,500	
قرضہ	1,10,000				
جمع: واجب الادا سود	5,500	1,15,500	نفی: چھوٹ	(1,450)	
				71,050	
عام ریزرو (محفوظ)		50,000			
اصل سرمایہ	2,70,000		نفی: نیا بندوبست	(3,553)	67,497
جمع: خالص منافع	10,217		سرمایہ کاری		65,000
	2,80,217				
			واجب الادا سود سرمایہ کاری پر		2,600
نفی: نکالی گئی رقم	(20,020)		پیشگی ادا کردہ بیمہ		500
	2,60,197				
نفی: نکالی گئی رقم پر سود	1,200	2,58,997			
واجب الادا تنخواہ		200	پلانٹ اور مشینری		1,14,000
واجب الادا اجرتیں		100	زمین اور عمارت		2,39,700
			اختتامی اسٹاک		35,500
		5,24,797			5,24,797

مثال 6

میسرز کیشو برادرس کے مندرجہ ذیل بقایاجات سے آپ کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

ڈیبٹ بیلنس	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے
پلانٹ اور مشینری	1,30,000	فروخت	3,00,000
قرض دار (دین دار)	50,000	خرید کردہ مال کی واپسی	2,500
سود	2,000	قرض خواہ	2,50,000

© NCERT not to be republished

اجرتیں	1,200	واجب الادا بل	70,000
تنخواہ	2,500	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	1,550
مال لانے کی باربرداری	500	اصل سرمایہ	2,20,000
مال لے جانے کی باربرداری	700	وصول شدہ کرایہ	10,380
مال واپسی	2,000		
کرایہ فیکٹری	1,450		
کرایہ دفتر	2,300		
بیمہ	780		
فرنیچر	22,500		
عمارتیں	2,80,000		
واجب الاصول بل	3,000		
نقد در دست	22,500		
نقد بینک میں	35,000		
کمیشن	500		
ابتدائی اسٹاک	60,000		
خریداریاں	2,50,000		
ڈوبے قرضہ جات	3,500		
	8,70,430		8,70,430

تطبیق

(i) ڈوبے قرضہ جات کا بندوبست 5% کی در سے اور مزید ڈوبے قرض 2,000 روپے۔

(ii) پیشگی وصول کرایہ 6,000 روپے۔

(iii) پہلے سے اداشدہ بیمہ 200 روپے۔

(iv) فرنیچر پر فرسودگی کی در 5%، پلانٹ اور مشینری پر 6%، عمارت پر 7%۔

© NCERT not to be republished

حل

کیشو برادرس کی بہی کھاتے

تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		60,000	فروخت	3,00,000	
خریداریاں	2,50,000		نفی: واپسی	(2,000)	2,98,000
نفی: واپسی	(2500)	2,47,500	اختتامی اسٹاک		70,000
اجرتیں		1,200			
مال لانے کی باربرداری		500			
کرایہ فیکٹری		1,450			
خام منافع نیچے لے جایا گیا		57,350			
		3,68,000			3,68,000
سود		2,000	خام منافع نیچے لایا گیا		57,350
تنخواہ		2,500	وصول شدہ کرایہ	10,380	
مال لے جانے کی باربرداری		700	نفی: پیشگی کرایہ	(6,000)	4,380
کرایہ دفتر		2,300	وصول شدہ کمیشن		16,000
بیمہ	780				
نفی: پہلے اداشدہ بیمہ	(200)	580			
فرنیچر کی فرسودگی		1,125			
پلانٹ اور مشینری کی فرسودگی		7,800			
عمارت کی فرسودگی		19,600			
کمیشن		500			

تفصیل		رقم	تفصیل	رقم
ڈوبے قرضے	3,500			
جمع: مزید برے قرضے	2,000			
جمع: نیا بندوبست	2,400			
	7,900			
نفی: پرانا بندوبست	(1,550)	6,350		
خالص منافع		34,275		
اصل سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا				
		77,730		77,730

31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
قرض خواہ		2,50,000	نقد در دست		22,500
واجب الادا بل		70,000	نقد در تحویل بینک		35,000
پیشگی کرایہ		6,000	واجب الوصول بل		3,000
اصل سرمایہ	2,20,000				
جمع: خالص منافع	34,275	2,54,275	پیشگی ادا کردہ بیمہ		200
			قرض دار	50,000	
			نفی: مزید برے قرضہ جات	(2,000)	
				4,8000	
			نفی: نیا بندوبست	(2,400)	45,600
			پلانٹ اور مشینری		1,22,200
			فرنیچر		21,375
			عمارتیں		2,60,400
			اختتامی اسٹاک		70,000
		5,80,275			5,80,275

© NCERT not to be republished

مثال 7

مندرجہ ذیل معلومات میسرز فیئر برادرس لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ سے لی گئی ہے۔آپ کو اس کی روشنی میں تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنی ہے۔

ڈیبیٹ بیلنس	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے
نقد	20,000	فروخت	3,61,000
اجرتیں	45,050	قرض 12% (1.7.2011)	40,000
باہر کی واپسی	4,800	وصول شدہ چھوٹ	1,060
ڈوبے قرضے	4,620	خرید کی واپسی	390
تنخواہیں	16,000	قرض خواہ (لین دار)	60,610
چنگی	1,000	اصل سرمایہ	75,000
خیرات	250		
مشینری	32,200		
قرض دار (بشمول 1,600 روپے کا ایک بل جو قبول نہیں کیا گیا)	60,000		
اسٹاک	81,600		
خریداریاں	2,60,590		
مرمتیں	3,350		
قرض پر سود	1,200		
سیلز ٹیکس	1,600		
بیمہ	2,000		
کرایہ	4,000		
	5,38,060		5,38,060

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1۔ اجرتوں میں یکم اپریل 2016 کونئی مشینری لگانے کے لئے4,000 روپے کی رقم شامل ہے۔

2۔ فرنیچر پر5% فرسودگی مہیا کی جائے گی۔

3۔ غیرادا شدہ تنخواہیں1,600 روپے کی ہیں

4۔ اختتامی اسٹاک 81,850روپے کا ہے ۔

5۔ قرض داروں کو5% کی در سے بندوبست کیا جائے

6۔ بل کی آدھی رقم قابل وصول ہے

7۔ کرایہ 30جولائی 2017 تک چکایا جا چکا ہے

8۔ غیرختم شدہ میعاد کا بیمہ 600روپے کا ہے

فیئر برادرس کے کھاتے (کتابیں)

تجارت ونفع نقصان کا کھاتہ 31مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ — کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		81,000	فروخت	3,61,000	
خریداریاں	2,60,590		نفی: واپسی	(4,800)	3,56,200
نفی: واپسی	(390)	2,60,200	اختتامی اسٹاک		81,850
اجرتیں	45,0,50				
نفی: پہلے سے ادا شدہ اجرتیں (بشمول مشینوں کی تنصیب)	(4,000)	41,050			
چنگی		1,000			
خام منافع (لے جایا گیا)		54,200			
		4,38,050			4,38,050
تنخواہیں	16,000		خام منافع (نیچے) لایا گیا		54,200
جمع: واجب الادا تنخواہ	1,600	17,600	وصول شدہ چھوٹ		1,060
مرمتیں		3,350			

ڈوبے قرض	4,620			
جمع: مزید ڈوبے قرض	800			
جمع: نیا بندوبست	2,960	8,380		
قرض پر سود	1,200			
جمع: واجب الادا سود	<u>2,400</u>	3,600		
سیلز ٹیکس		1,600		
بیمہ	2,000			
نفی: اداشدہ بیمہ	(<u>600</u>)	1,400		
خیرات		250		
کرایہ	4,000			
نفی: پہلے اداشدہ کرایہ	<u>1,000</u>	3,000		
مشینری کی فرسودگی		1,800		
خالص منافع (اصل کے کھاتے میں منتقل کردیا گیا)		14,280		
		55,260		55,260

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثے		رقم روپے
قرض خواہ (لین دار)		60,610	نقد		20,000
واجب الادا تنخواہیں		1,600	قرض دار (دین دار)	60,000	
قرض		40,000	نفی: ڈوبے ہوئے قرض	(<u>800</u>)	
واجب الادا سود		2,400	نفی: بندوبست	<u>2960</u>	56,240
اصل سرمایہ	75,000		پیشگی ادا کردہ کرایہ		1,000
جمع: خالص منافع	<u>14,280</u>	89,280	غیر ختم شدہ بیمہ		600
			مشینری	32,000	
			جمع: لگانے کا خرچ	<u>4,000</u>	

© NCERT not to be republished

	36,000	اجرتیں		
34,200	(1,800)	نفی: فرسودگی		
81,850		اختتامی اسٹاک		
1,93,890			1,93,890	

مثال 8

مسز ہرن ہری برادر کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنس (بقایا) سے آپ کو 31 دسمبر 2015 کی تاریخ کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا ہے۔

رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے	ڈیبٹ بیلنس
1,00,000	اصل سرمایہ	16,000	ابتدائی اسٹاک
1,60,000	فروخت	40,000	خریداریاں
800	فروخت کی واپسی	3,000	اندر جانب واپسی
3,000	نوآموزی پریمیم(Apprenticeship Premium)	5,000	مال لانے کی باربرداری
5,000	واجب الادابل	2,400	مال لے جانے کی باربرداری
31,600	قرض خواہ	6,600	اجرتیں
		11,000	تنخواہیں
		2,200	کرایہ
		4,800	گودی اور جہاز کا مال بھاڑا
		1,800	آگ بیمہ کی قسط
		4,200	چھوٹ
		1,000	ڈوبے ہوئے قرض
		500	چھپائی اور اسٹیشنری
		700	مقامی محصول اور ٹیکس
		300	اخراجات سفر
		400	تجارتی مصارف

© NCERT not to be republished

کاروبار کی جگہ	1,10,000		
فرنیچر	5,000		
واجب الوصول بل	7,000		
قرض دار	40,000		
مشین	9,000		
قرض	10,000		
سرمایہ کاری	6,000		
نقد در دست	500		
نقد در تحویل بینک	7,000		
پروپرائٹر کے ذریعے نکالی ہوئی رقمیں	6,000		
	3,00,400		3,00400

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 14,000 روپے۔

2۔ واجب الادا اجرتیں 600 روپے، واجب الادا تنخواہیں 1,000، واجب الادا کرایہ 200 روپے۔

3۔ آگ بیمہ پریمیم میں یکم جولائی 2016 کو ادا کردہ 1,200 روپے شامل ہیں جو ایک سال یعنی یکم جولائی 2016 سے 30 جون 2017 تک چلیں گے۔

4۔ نوآموزی (Apprenticeship) پریمیم تین سال جس کی پیشگی ادائیگی یکم جنوری 2016 کو ہوچکی ہے۔

5۔ اسٹیشنری کا 60 روپے کا بل غیر ادا شدہ ہے۔

6۔ جگہ اور عمارت کی فرسودگی 5%، فرنیچر 10%، اور مشینری پر 10% کے حساب سے شمار ہوگی۔

7۔ دیا ہوا ادھار ایک سال کے لئے 7% کی در سے حاصل ہوا ہے۔

8۔ سرمایہ کاری پر سود 5% کی در سے نصف سال کے لئے یعنی 31 دسمبر 2016 تک حاصل شدہ ہے۔

9۔ اصل پر سود ایک سال کے لئے 5% کی در سے دینا ہے۔

10۔ نکالی ہوئی رقم پر سود جو اسے وصول کیا جانا ہے وہ ایک سال کے لئے 160 روپے ہے۔

حل

ہری ہرن برادران کے کھاتے

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		16,000	فروخت	1,60,000	
خریداریاں	40,000		نفی: فروخت کی واپسی	(3,000)	1,57,000
نفی: خریدواپسی	(800)	39,200	اختتامی اسٹاک		14,000
اجرتیں	6,600				
جمع: واجب الادا اجرتیں	600	7,200			
مال لانے کی باربرداری		2,400			
گودی اور جہاز کا مال بھاڑا		4,800			
خام منافع لے جایا گیا		1,01,400			
		1,71,000			1,71,000
تنخواہیں	11,000		خام منافع نیچے لایا گیا		101,400
جمع: واجب الادا تنخواہ	1,000	12,000	نوآموزی پریمیم	3,000	
مال باہر بھیجنے کی باربرداری		5,000	نفی: پیشگی پریمیم	(2,000)	1,000
مقامی محصول اور ٹیکس		700	قرض پر حاصل شدہ سود		700
چھپائی اور اسٹیشنری	500				
جمع: واجب الادا بل	60	560	نکالی گئی رقموں پر سود		160
تجارتی مصارف		400			
اخراجات سفر		300	سرمایہ کاری پر حاصل شدہ سود		150

© NCERT not to be republished

آگ بیمہ	1,800			
نفی: پیشگی اداشدہ بیمہ	(600)	1,200		
ڈوبے قرضے		4,200		
کرایہ	2,200			
جمع: واجب الادا کرایہ	200	2,400		
اصل سرمایہ پر سود		5,000		
عمارت کی فرسودگی		5,500		
فرنیچر کی فرسودگی		500		
مشینری پر فرسودگی		900		
چھوٹ		1,000		
خالص منافع		63,750		
اصل کے کھاتے میں منتقل				
		1,03,410		1,03,410

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 دسمبر 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
اصل سرمایہ	1,00,000		عمارت	1,10,000	
جمع: سرمایہ پر سود	5,000		نفی: فرسودگی	(5,500)	1,04,500
جمع: اصل خالص منافع	63,750		فرنیچر		4,500
	1,68,750				
نفی: نکالی گئی رقم	(6,000)		مشینری		8,100
	1,62,750		قرض دار		40,000
نفی: نکالی گئی رقم پر سود	(160)	1,62,590	واجب الوصول بل		7,000
قرض خواہ		31,600	نقد در دست		500
واجب الادا بل		5,000	نقد در تحویل بینک		7,000

© NCERT not to be republished

		قرض	10,000	
واجب الادا اجرتیں	600	جمع: حاصل شدہ سود	700	10,700
واجب الادا تنخواہیں	1,000	سرمایہ کاری	6,000	
واجب الادا کرایہ	200	جمع: حاصل شدہ سود	150	6,150
واجب الادا اسٹیشنری	60	پیشگی ادا کردہ بیمہ		600
نوآموزی پریمیم (پیشگی)	2,000	اختتامی اسٹاک		14,000
	2,03,050			2,03,050

مثال 9

مندرجہ ذیل بیلنس میسرز کول کا تا لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو تجارتی و نفع نقصان کا کھاتہ مورخہ 31 مارچ 2014 اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کرنے ہیں۔

ڈیبٹ بیلنس (بقایاجات)	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس (بقایاجات)	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	6,000	اصل سرمایہ	20,000
فرنیچر	1,200	فروخت	41,300
نکالی گئی رقوم	2,800	خریداریوں کی واپسی	4,000
نقد در دست	3,000	بینک اوورڈرافٹ	4,000
خریداریاں	24,000	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	400
خرید کی واپسی	2,000	قرض خواہ	5,000
تنصیباتی مصارف	4,400	کمیشن	100
ڈوبے قرضے	1,000	واجب الادا بل	5,000
قرض دار	10,000	نوآموزی پریمیم	500
باربرداری	1,000		
واجب الوصول بل	6,000		

درتحویل بینک	8,000		
اجرتیں	1,000		
تجارتی مصارف	500		
بینک کے اخراجات	400		
عام اخراجات	1,000		
تنخواہیں	2,000		
بیمہ	1,500		
ڈاک وتار	500		
کرایہ،ٹیکس،مقامی محصول	2,000		
کوئلہ،گیس،پانی	2,000		
	80,300		80,300

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1۔ واجب الادا تنخواہیں 100 روپے، کرایہ اور ٹیکس 200 روپے، اجرتیں 100 روپے۔

2۔ غیر مکمل بیمہ 500 روپے۔

3۔ پیشگی وصول شدہ کمیشن 50 روپے۔

4۔ بینک میں جمع رقوم پر 500 روپے سود۔

5۔ بینک اوورڈرافٹ پر سود 750 روپے۔

6۔ فرنیچر کی فرسودگی 10% کی شرح سے۔

7۔ اختتامی اسٹاک 9,000 روپے۔

8۔ مزید ڈوبے ہوئے قرضے 200 روپے، قرض داروں پر نیا بندوبست 5% کی در سے

9۔ نوآموزی پریمیم کے 100 روپے پیشگی وصول۔

10۔ روپے نکالنے پر 6% کی شرح سے سود۔

حل

کولکاتا لمیٹڈ کے کھاتے

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ برائے اختتام سال 31 مارچ 2017

ڈیبٹ | کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصلات/منافع جات وغیرہ		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		6,000	فروخت	41,300	
خریداریاں	24,000		نفی: فروخت واپسی	(2,000)	39,300
نفی: خریداری واپسی	(4,000)	20,000	اختتامی اسٹاک		9,000
اجرتیں	1,000				
جمع: واجب الادا اجرتیں	100	1,100			
کوئلہ، گیس، پانی		2,000			
خام منافع		19,200			
		48,300			48,300
تنصیباتی مصارف		4,400	خام منافع نیچے لایا گیا		19,200
باربرداری		1,000	کمیشن	100	
تجارتی اخراجات		500	نفی: پیشگی کمیشن	(50)	50
بینک کی فیس		400	جمع: کھاتوں پر حاصل شدہ سود		500
عام اخراجات		1,000	نوآموزی پریمیم	500	
تنخواہیں	2,000		نفی: پیشگی وصولی	100	400
جمع: واجب الادا تنخواہ	100	2,100	نکالی گئی رقموں کا سود		168
بیمہ	1,500				
نفی: پیشگی ادا کردہ بیمہ	(500)	1,000			
ڈاک وتار		500			
کرایہ، محصول، ٹیکس		2,200			

© NCERT not to be republished

ڈوبے ہوئے قرضے	1,000				
جمع: مزید پھنسے قرضے	200				
جمع: نیا بندوبست	490				
	1690				
نفی: پرانا بندوبست	(400)	1,290			
فرنیچر کی فرسودگی		120			
خالص منافع		5,058			
اصل سرمایہ کے کھاتے میں منتقل					
		20,318			20,318

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
سرمایہ	2,00,000		پیشگی اداشدہ بیمہ		500
جمع: خالص منافع	5058		بینک جمع	8,000	
	25,058				
نکالی گئی رقم	(2,800)		جمع: واجب الادا سود	500	8,500
	22,258				
نفی: نکالی گئی رقم پر سود	(168)	22,090	فرنیچر		1,080
			نقد در دست		3,000
قرض خواہ		5,000	قرض دار	10,000	
پیشگی وصول کمیشن		50	نفی: مزید ڈوبے قرض	(200)	
نو آموزی پریمیم		100		9,800	
واجب الادا اجرتیں		100	نفی: ڈوبے قرض	(490)	9,310
واجب الادا تنخواہیں		100	واجب الوصول بل		6,000
واجب الادا کرایہ		200			
بینک اوور ڈرافٹ	4,000		اختتامی اسٹاک		9,000
جمع: واجب الادا سود	750	4750			

© NCERT not to be republished

واجب الادا بل	5,000		
	37,390		37,390

مثال 10

مندرجہ ذیل ٹرائل بیلنس سے میسرز رونی پلاسٹک لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ تیار کیجئے اور 31 مارچ 2017 کی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

ڈیبٹ بیلنس	رقم روپے	کریڈٹ بیلنس	رقم روپے
نکالی گئی رقوم	6,000	قرض خواہ	16,802
متفرق قرض دار	38,200	اصل سرمایہ	60,000
مال باہر لے جانے کی بار برداری	2,808	گروی پر قرض	17,000
تنصیباتی مصارف	16,194	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	1,420
قرض پر سود	400	فروخت	2,22,486
نقد در دست	6,100	خریداریوں کی واپسی	2,692
اسٹاک	11,678	چھوٹ	880
موٹر کار	18,000	واجب الادا بل	5,428
نقد در بینک	9,110	وصول شدہ کرایہ	500
زمین اور عمارت	24,000		
ڈوبے قرض	1,250		
خریداریاں	1,34,916		
فروخت کی واپسی	15,642		
اشتہارات	4,528		
مال لانے کی بار برداری	7,858		
مقامی محصول، ٹیکس، بیمہ	7,782		
عام اخراجات	8,978		
واجب الوصول بل	13,764		
	3,27,208		3,27,208

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. زمین اور عمارت پر فرسودگی %5 کی شرح سے اور موٹر گاڑی پر %15 کی شرح سے۔
2. یکم اپریل 2016 کو لیے گئے قرض پر سود %5 ہے۔
3. 30 مارچ 2017 کو، 1,200 روپے کی لاگت کا سامان گراہک کو 1,400 روپے واپسی کی شرط پر فروخت کیا گیا اور کھاتوں میں حقیقی فروخت کے طور پر چڑھایا گیا۔
4. 14,00 روپے تنخواہوں کے اور 800 روپے مقامی محصول کے ادا کرنے ہیں۔
5. ڈوبے ہوئے قرضوں کے بندوبست کا 5 فیصد کے حساب سے متفرق قرض خواہ کے کھاتے میں اندراج ہوگا۔
6. اختتامی اسٹاک 13,700 روپے کا تھا۔
7. پروپرائٹر اپنے ذاتی استعمال کے لئے 1,000 روپے کی قیمت کا مال لے گیا تھا لیکن کھاتوں میں اس کا کوئی اندراج نہیں ہوا ہے۔
8. پیشگی ادا کردہ بیمہ 350 روپے۔
9. کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص منافع کا %5 منیجر کا کمیشن مہیا کرنا ہے۔

حل

روی پلاسٹک لمیٹڈ کے کھاتے

تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے

ڈیبٹ کریڈٹ

مصارف/نقصانات		رقم روپے	محاصل/منافع		رقم روپے
ابتدائی اسٹاک		11,678	فروخت	2,22,486	
خریداریاں	1,34,916		نفی: فروخت کی واپسی	15,642	
نفی: خریداریوں کی واپسی	2,692			2,06,844	
	1.32.224		نفی: واپسی کی شرط	(1,400)	2,05,444
نفی: واپس لیا گیا مال	(1,000)	1,31,224			
مال لانے کی باربرداری		7,858	اختتامی اسٹاک		13,700
خام منافع		68,384			
		2,19,144			2,19,144

© NCERT not to be republished

واجب الادا تنخواہیں		1,400	خام منافع (نیچے لایا گیا)	68,384
مال بھیجنے کی باربرداری		2,808	چھوٹ	880
منصبی اخراجات		16,194	کرایہ	200
ڈوبے قرض	1,250			
جمع: نیا بندوبست	1,840			
	3,090			
نفی: پرانا بندوبست	(1,420)	1,670		
مقامی محصول اور ٹیکس	7,782			
نفی: پیشگی ادا شدہ	(350)			
	7,432			
جمع: واجب الادا	800	8,232		
اشتہارات		4,528		
قرض پر سود	(450+400)	850		
عام اخراجات		8,978		
زمین اور عمارت پر فرسودگی	1,200			
موٹر کار	2,700	3,900		
منیجر کا کمیشن		1,010		
خالص منافع اصل کے کھاتہ میں منتقل کردیا گیا		20,194		
		69,764		69,764

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017

واجبات		رقم روپے	اثاثہ جات		رقم روپے
اصل سرمایہ	60,000		نقد در دست		6,100
جمع: خالص منافع	20,194				
	80,194				
			نقد در بینک		9,110
نفی: نکالی گئی رقم	(6,000)		واجب الاصول بل		13,764
	(74,194)				
نفی: واپس لیا ہوا مال	1,000	73,194	قرض دار	38,200	
	17,000				

© NCERT not to be republished

قرض		17,000	نفی:فروخت	(1,400)	
جمع:سود	450	17,450	واپسی کی شرط پر	36,800	
واجب الادا بل		5428	نفی:نیا بندوبست	(1,840)	34,960
قرض خواہ		16,802	زمین اور عمارت	24,000	
			نفی:فرسودگی	(1,200)	22,800
واجب الادا تنخواہیں		14,00	موٹر کار	18,000	
واجب الادا محصول اور ٹیکس		800	نفی:فرسودگی	(2,700)	15,300
منیجر کا کمیشن		1,010	پیشگی اداشدہ بیمہ		350
			اختتامی اسٹاک		13,700
		1,16,084			1,16,084

1۔ بذات خود کیجیے

میسرز کرنی کے درج ذیل ٹرائل بیلنس 31 مارچ 2017 سے ایک ٹریڈنگ نفع نقصان اکاؤنٹ اور ایک بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

تفصیلات	کریڈٹ (روپے)	ڈیبٹ (روپے)
قرض خواہ/قرض دار	2,05,000	96,000
واجب الادبل/ واجب الوصول بل	10,000	9,600
سود15%	—	50,000
فروخت/خریداریاں	2,80,000	12,00,000
چھوٹ	4,000	3,000
فروخت/خریداریاں	2,80,000	12,00,000
چھوٹ	4,000	3,000
ڈوبے قرض کا حصول/ ڈوبے قرض	5,000	14,000
سرمایہ کاری پر سود	—	6,000

© NCERT not to be republished

		544
4,000	8,000	قرض پر سود
—	6,50,000	گاڑیاں
—	3,00,000	اسٹاک
—	1,80,000	10% سرمایہ کاری (30 ستمبر 2012 کو کی گئی خریداری)
—	20,000	نقد درست
—	37,000	نقد در بینک
4,50,000	9,000	سرمایہ/ وصولیاں
—	1,600	خریداری پر بار برداری
—	4,400	فروخت پر بار برداری
—	2,000	ابتدائی پیکنگ مصارف
7,000	3,000	کرایہ
—	3,600	بیمہ
—	4,000	دفتری وانتظامی مصارف
3,000	2,000	چھوٹ
—	60,000	10% قرض
—	4,000	سامان پہنچانے کے مصارف
—	10,000	فروخت اور تقسیم کے مصارف
—	2,000	انکم ٹیکس
1,000	—	واجب الادا تنخواہ
3,000	—	وصول کیا گیا سیلس ٹیکس
6,000	—	نوآموزی پریمیم
4,000	1,000	واپسی
—	53,000	موجودہ اسٹاک واپسی
12,000	10,000	کمیشن
18,68,600	**18,68,600**	

© NCERT not to be republished

(I) اضافی معلومات:

(a) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے تھا لیکن بازار قیمت 40,000 روپے تھی۔

(b) 500 روپے کرایہ واجب الادا ہے لیکن مارچ 2013 کا ابھی تک ادا نہیں کیا گیا۔

(c) 900 روپے کی بیمہ رقم کو آگے لے جایا گیا۔

(d) حاصل کیے گئے کمیشن کا 1/3 حصہ اگلے سال سے متعلق ہے جب کہ ادا کی گئی کمیشن کی رقم کا 1/4 حصہ چالو سال سے متعلق ہے۔

(e) موٹر گاڑیوں کو کتابی قیمت پر 90% درج کیا گیا ہے۔

(f) ایک چیریٹیبل ادارے کو 30,000 روپے کی قیمت کا گھوڑا خیرات (دان) میں دیا گیا ہے۔

(II) مندرجہ بالا (a)، (b) اور (d) کی تطبیق کے دوران شامل اصولِ حساب کے نام لکھیے؟

2۔ درج ذیل بیلنس اوریکا انٹر پرائزز کی کتاب سے 31 مارچ 2017 سے مستخرج کیا گیا ہے:

تفصیلات	کریڈٹ (روپے)	ڈیبٹ (روپے)
اصل سرمایہ	—	24,500
نکالی گئی رقم	2,000	—
عام مصارف	2,500	—
بلڈنگ	21,000	—
مشینری	9,340	—
اسٹاک (یکم اپریل 2013)	16,200	—
بجلی	2,240	—
ٹیکس اور بیمہ	1,315	—
اجرتیں	7,200	—
قرض دار اور قرض خواہ	6,280	2,500
خیرات	105	—
ڈوبے ہوئے قرض	550	—
بینک اوورڈرافٹ	—	11,180

© NCERT not to be republished

خرید وفروخت	13,500	65,360
اسٹاک (31مارچ2014)	23,500	—
موٹر گاڑیاں	2,000	—
شک والے قرضہ جات کے لیے بندوبست	—	900
کمیشن	—	1,320
تجارتی اخراجات	1,280	—
واجب الادابل	—	3,850
نقد	100	—
کل	**10,7610**	**10,7610**

آپ کو کرنا ہے:

(i) برائے سال اختتام پذیر 31مارچ2017 کے لیے درج ذیل تطبیقات کے ساتھ فائنل اکاؤنٹ تیار کریں:

(a) عام مصارف، ٹیکس اور بیمے کا 1/5 حصہ فیکٹری پر لگائیں اور بقیہ آفس پر۔

(b) 160 روپے کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کو 5% کے حساب سے باقی رکھیں اور قرض داروں کو 10% کی چھوٹ کا بندوبست کریں۔

(c) مشینری کی فرسودگی 10% اور موٹر گاڑیوں کی 240 روپے ہوگی۔

(d) بینک اوورڈرافٹ پر 700 روپے سود کی ادائیگی کا انتظام کریں

(e) بیمہ سے 50 روپے اگلے سال کے لیے آگے لے جائیں۔

(f) کمیشن وصول کرنے کے بعد خالص نفع پر منیجر کا 10% کمیشن کا بندوبست کریں۔

(ii) مذکورہ بالا تطبیق (a)،(b) اور (d) میں مستعمل کھاتہ داری کے اصولوں کا نام بتائیں۔

3- 31مارچ2017 کو میسرز انوشکا انٹرپرائزز کی کتابوں سے درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا ہے:

تفصیلات	ڈیبٹ (روپے)
قرض خواہ	2,00,000
ایس بی آئی سے قرض	2,00,000

© NCERT not to be republished

فروخت	12,30,000
قرض دار	2,00,000
حصص کے وصول ڈیویڈنڈ	20,000
ڈوبا ہوا قرض	20,000
ڈوبا ہوا قرض وصول کیا گیا	12,000
قابل وصول بل	1,50,000
قرض پر سود	50,000
نیک نامی	4,00,000
خریداری	2,10,000
اسٹاک (یکم اپریل 2016)	1,00,000
بینک میں نقد	3,00,000
فیکٹری مرمت	40,000
اصل سرمایہ	7,24,000
آڈٹ فیس	6,000
چھوٹے موٹے اخراجات	4,000
تنخواہیں	70,000
بیمہ پریمیم	15,000
عمارتیں	4,00,000
بیمہ	25,000
فروخت واپسیاں	12,000
ملازمین کا پرووِیڈنٹ فنڈ	60,000
مشکوک قرضہ جات کے لیے بندوبست	75,000
ترسیلی اخراجات	8,000
ڈاک کے مصارف (باہری)	6,000
پیکنگ کے خراجات	17,000

© NCERT not to be republished

اڈوانس تنخواہ	30,000
گودام بیمہ	13,000
تبادلہ میں نقصان	9,000
بینک چارجز	5,000
سپلائر سے بونس	3,45,000
خریداری واپسیاں	10,000
مشینری	8,00,000
تبادلہ کے بلوں میں چھوٹ	1000

آپ کو کرنا ہے:

(i) درج ذیل تطبیقات کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کرنا۔

(a) 500 روپے کی انسورنش واجب الاداء ہے لیکن 31 مارچ 2017 تک اس کی ادائیگی نہیں ہوتی۔

(b) 900 روپے تنخواہ ادا نہیں کی گئی۔

(c) 2000 کے خرید ڈوبے ہوئے قرض کو قلم زد کریں اور قرض داروں کی طرف سے ڈوبے ہوئے قرض کے لیے 5% کا بندوبست کریں۔

(d) مشین کی ویلو کتاب کی ویلو سے 9% کم لگائیں۔

(e) گودام میں رکھے ہوئے 10,000 مالیت کے سامان کو اسٹاف کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا گیا۔

(f) نصف قابل وصول بل نا قابل حصول تھے۔

(h) اختتامی اسٹاک 40,000 روپے ہے۔

(ii) مذکورہ بالا (a,b) اور (c) کی تطبیق میں استعمال کئے جانے والے اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں۔

4۔ 31 مارچ 2017 کو انکیتا انٹر پرائزز کی درج ذیل بیلنس کا استخراج کیا گیا۔

تفصیلات	ڈیبٹ (روپے)	کریڈٹ (روپے)
اصل سرمایہ	—	1,92,680
نقد	—	60
خریداریاں	17,980	—
فروخت	—	22,120

بینک	1,770	—
پلانٹ	450	—
فری ہولڈز مین	3,000	—
گرم کرنے اور روشنی	130	—
قابل وصول بل	—	1,650
داخلی واپسیاں	—	60
تنخواہیں	2,150	—
قرض خواہ	—	63,780
قرض دار	11,400	—
اسٹاک (یکم اپریل 2013 کو)	6,000	—
پرنٹنگ	450	—
قابل ادائیگی بل	3,750	—
ٹیکس	380	—
وصول کردہ چھوٹ	890	—
کمیشن (ڈیبٹ)	—	800
ٹرک	25,000	—
فرنیچر	—	12,000
اجرتیں	2,00,000	
رقم نکالی گئی	—	340
واپسیاں بیرونی	400	—
	2,73,750	**2,93,490**

آپ کو کرنا ہے:

(i) ٹرائل بیلنس کو دوبارہ بنائیں۔

(ii) درج ذیل تطبیقات کرنے کے بعد 31 مارچ 2017 کو اختتام پذیر سال کے لیے فائنل اکاؤنٹ تیار کریں۔

(a) ٹیکس صرف دس ماہ کے ادا کیے جاتے ہیں۔

(b) قرض خواہوں نے 780 روپے کے بل کو قابل ادائیگی مانا ہے۔

© NCERT not to be republished

(c) فرنیچر کی فرسودگی 10% ہے۔

(d) ٹرکوں کی فرسودگی 21,000 روپے کی حد تک ہے۔

(e) فرنیچر بنانے کی کل اجرت 2,000 روپے ہے۔

(f) اختتامی اسٹاک 20,000 روپے ہے۔

(g) کمیشن چارج کرنے سے پہلے خالص منافع پر منیجر کے 10% کمیشن کا انتظام کریں۔

(h) زمین کا حصول یکم اپریل 2016 کو مالک کو 5% کم کلیم کی ادائیگی کر کے کیا گیا۔

(iii) مذکورہ بالا (a), (b) اور (c) کی تطبیق کرنے میں اختیار کردہ اکاؤنٹ کے اصولوں کا نام بتائیں؟

(iv) مذکورہ بالا تطبیق (h) میں اینکا انٹر پرائزز کس اخلاقی قدر کی خلاف ورزی کی ہے واضح کیجیے۔

(v) ٹرائل بیلنس کی مجموعی رقم 2,83,620 روپے کو صحیح کیجیے۔

اس باب کی کلیدی اصطلاحات

- واجب الادا/حاصل شدہ مصارف (Out Standing Accrual Expenses)
- پیشگی ادا کردہ/غیر ختم شدہ مصارف (Prepaid/Unexpired Expenses)
- حاصل شدہ آمدنیاں (Accrual Incomes)
- پیشگی وصول شدہ آمدنی (Incomes Received in Advance)
- فرسودگی (Depreciation)
- ڈوبے قرض (Bad Debts)
- مشکوک قرضہ جات کا بندوبست (Provision for Doubtful Debts)
- قرضوں پر چھوٹ کا بندوبست (Provision for Discount on Debtors)
- منیجر کا کمیشن (Manager Commission)
- اصل پر سود (Interest on Capital)

آموزشی مقاصد کے حوالے سے باب کا خلاصہ

1. تطبیقات (Adjustment) کی ضرورت: مالی گوشواروں کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ حساب کتاب کی حاصلانہ بنیاد سے پیدا ہونے والی تمام تطبیقات حسابی مدت کے اختتام پر کر لی جائیں۔ تطبیقات کے ساتھ فائنل حسابات تیار کرنے میں ایک اور اہم بات کا خیال رکھا جانا بھی ضروری ہے اور وہ ہے اصل سرمایہ (Capital) اور

© NCERT not to be republished

محاصل(Revenue) کی مدوں کے درمیان امتیاز۔ان تطبیقات کوعملی شکل دینے کے لئے ریکارڈ کیے جانے والے اندراجات کوتطبیقات اندراجات کہا جاتا ہے۔

2. واجب الادا مصارف(Outstanding Expenses): حسابی مدت کے آخر میں کبھی کبھی ایک کاروباری ادارہ کے ذمے کسی نہ کسی وجہ سے کچھ غیر ادا کردہ مصارف رہ ہی جاتے ہیں۔ایسے مصارف کے لیے واجب الادا مصارف کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

3. پیشگی ادا کردہ مصارف(Prepaid Expenses) : حسابی سال کے آخر میں پتہ چلتا ہے کہ کچھ مصارف کے فوائد پوری طرح حاصل نہیں ہوئے ہیں۔پورے فائدوں کا کچھ حصہ آئندہ حسابی سال میں ملے گا۔ مصارف کا وہ حصہ جس کا فائدہ اگلی حسابی مدت میں ہوگا، پیشگی ادا کردہ مصارف کہلاتا ہے۔

4. حاصل شدہ آمدنی (Accrual Income): یہ کچھ ایسی مدیں ہیں جو کاروباری ادارے کوموصول ہو چکی ہیں لیکن ان کی پوری رقم اگلی مدت کی نہیں ہوتی۔ اگلی مدت کی آمدنی کا یہ حصہ پیشگی حاصل شدہ آمدنی ہے اور اسے بنا کمائی ہوئی آمدنی کا نام دیا جاتا ہے۔

5. فرسودگی : فرسودگی کسی اثاثے کی قدر یا مالیت میں گھسنے، ٹوٹ پھوٹ اور وقت گزرنے کے ساتھ پرانا ہونے کی وجہ سے ہونے والی کمی ہے۔درحقیقت یہ کسی ایسے اثاثہ کی قیمت کے ایک حصہ کو جو کاروبار میں منافع کمانے کی غرض سے زیر استعمال رہا ہے۔قلمزد (Write off) کرنا ہے۔بیلنس شیٹ میں ایسے اثاثہ کوفرسودگی رقم منہا کرنے کے بعد نقصان کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

6. ڈوبے اور مشکوک قرضہ کے لئے بندوبست: کاروباری کاموں میں یہ ایک عام بات ہے کہ کچھ قرضے نا قابل وصول ثابت ہوتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ان قرضوں سے حاصل ہونے والی رقم ڈوب جاتی ہے۔ایسے قرضوں سے متعلق رقم میں یقین کا ایک عنصر لانے کے لئے ہر سال آمدنیوں کے بالمقابل کچھ نہ کچھ معاوضہ دکھایا جاتا ہے۔

سوالات برائے مشق

مختصر جواب

1۔ فائنل حسابات کی تیاری میں تطبیقی اندراجات کو ریکارڈ کرنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

2۔ اختتامی اسٹاک کے کیا معنی ہیں؟ حتمی یا فائنل حسابات میں اس کے استعمال کو دکھایئے۔

3۔ مندرجہ بالا کے معنی بتایئے:

(a) غیر ادا شدہ مصارف

(b) پیشگی ادا کردہ مصارف

(c) پیشگی وصول شدہ آمدنی

(d) حاصل آمدنی

4. گوشوارہ آمدنی اور بقایا کا عمودی طرز کا خاکہ بنائیے۔

5. فائنل حسابات تیار کرتے وقت مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست پیدا کرنا کیوں ضروری ہے؟

6. مندرجہ ذیل کے لئے آپ کون سے تطبیقی اندراجات ریکارڈ کریں گے؟

(a) فرسودگی

(b) قرض داروں کے لئے چھوٹ

(c) اصل سرمایہ پر سود

(d) منیجر کا کمیشن

7. قرض داروں کے لئے چھوٹ مہیا کرنے کے کیا معنی ہیں؟

8. مندرجہ ذیل کی تطبیقات کے لئے جرنل اندراجات تحریر کیجئے۔

(a) واجب الادا تنخواہ 3,500 روپے

(b) 6,000 روپے سالانہ کے حساب سے ایک ماہ کا غیر ادا شدہ کرایہ

(c) 16,000 روپے سالانہ کے حساب سے تین ماہ کا پیشگی ادا شدہ بیمہ

(d) 7,000 روپے قیمت کے فرنیچر کی خرید جو خریداری کھاتے میں درج ہوئی

طویل جوابات

1. تطبیقی اندراجات کیا ہوتے ہیں؟ فائنل حسابات کے تیار کرنے میں یہ کیوں ضروری ہوتے ہیں؟

2. مشکوک قرضہ جات کے لئے بندوبست کا کیا مطلب ہے متعلقہ حسابات کس طرح تیار کیے جاتے ہیں؟ اور فائنل حسابات میں کون سے جرنل اندراجات ریکارڈ کیے جاتے ہیں؟ مشکوک قرضہ جات کے بندوبست کی رقم کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟

3. پیشگی ادا کردہ مصارف کی فرسودگی اور فائنل حسابات کی تیاری کے وقت ان کا استعمال دکھایئے جب کہ وہ:

(a) ٹرائل بیلنس میں دئے گئے ہوں

(b) ٹرائل بیلنس کے باہر دئے گئے ہوں

© NCERT not to be republished

عددی سوالات

1. 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے تجارت اور نفع ونقصان کا کھاتہ میسرز راہل سنز کے بقایا جات کی بنیاد پر تیار کیجئے۔ سال کے آخر میں بیلنس شیٹ بھی تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
اسٹاک	50,000	فروخت	1,80,000
اجرتیں	3,000	خریداری کی واپسی	2,000
تنخواہ	8,000	وصول شدہ چھوٹ	500
خریداری	1,75,000	ڈوبے قرضے کا بندوبست	2,500
فروخت کی واپسی	3,000	اصل سرمایہ	3,00,000
متفرق قرض دار	82,000	واجب الادا بل	22,000
دی گئی چھوٹ	1,000	وصول شدہ کمیشن	4,000
بیمہ	3,200	کرایہ	6,000
کرایہ، مقامی محصول، ٹیکس	4,300	قرض	34,800
عمارت میں لگایا گیا سامان	20,000		
تجارتی مصارف	1,500		
ڈوبے ہوئے قرضے	2,000		
نکالی گئی رقم	32,000		
مرمت اور تجدید	1,600		
مصارف سفر	4,200		
ڈاک خرچ	300		
ٹیلی گرام	200		
قانونی فیس	500		
واجب الوصول بل	50,000		
عمارت	1,10,000		
	5,51,800		5,51,800

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. پیشگی وصول شدہ کمیشن 1,000 روپے
2. واجب الوصول کرایہ 2,000 روپے
3. واجب الادا تنخواہ 1,000 روپے اور ادا شدہ بیمہ 800 روپے
4. مزید ڈوبے ہوئے قرضے 1,000 روپے اور ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست قرض داروں پر 5% کی در سے اور قرض داروں کو 2% کے حساب سے چھوٹ
5. اختتامی اسٹاک 32,000
6. عمارت پر 6% سالانہ کی در سے فرسودگی

(جواب: مجموعی نقصان 17,000 روپے، خالص نقصان 43,189 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,83,611 روپے)

2. میسرز گرین کلب لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے تیار کیجئے۔ درج ذیل اعداد وشماران کے ٹرائل بیلنس سے لئے گئے ہیں:

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	35,000	فروخت	2,50,000
خریداریاں	1,25,000	خرید کی واپسی	6,000
درون جانب واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی)	25,000	قرض خواہ	10,000
ڈاک وتار	600	واجب الادا بل	20,000
تنخواہ	12,300	چھوٹ	1,000
اجرتیں	3,000	ڈوبے قرضوں کے لئے بندوبست	4,500
کرایہ اور مقامی محصول	1,000	وصول شدہ سود	5,400
پیکنگ اور نقل وحمل	500	اصل سرمایہ	75,000
عام مصارف	400		
بیمہ	4,000		

قرض دار	50,000		
نقد در دست	20,000		
نقد در تحویل بینک	40,000		
مشینری	20,000		
روشنی اور حرارت	5,000		
چھوٹ	3,500		
ڈوبے ہوئے قرض	3,500		
سرمایہ کاری	23,100		
	3,71,900		3,71,900

تطبیقات

1۔ مشینری پر فرسودگی 5% سالانہ کی در سے وصول کی گئی۔

2۔ مزید ڈوبے قرضہ جات 1,500 روپے، قرض داروں کو چھوٹ 5% کے حساب سے اور قرض داروں پر 6% کی در سے بندوبست۔

3۔ پیشگی ادا کردہ اجرتیں 1,000 روپے۔

4۔ سرمایہ کاری پر سود 5% سالانہ کی در سے

5۔ اختتامی اسٹاک 10,000 روپے۔

(جواب: خام (مجموعی) منافع، 7,900 روپے،: خالص منافع 52,565 روپے: کل بیلنس شیٹ 1,57,565)۔

© NCERT not to be republished

3. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز رن وے شائن لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے لئے گئے ہیں۔آپ ایک تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ 31 دسمبر 2017 کی تاریخ کے لئے تیار کیجیے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
خرید	1,50,000	فروخت	2,50,000
ابتدائی اسٹاک	50,000	باہر کی جانب واپسی (خرید کردہ مال کی واپسی)	4,500
آنے والے مال کی واپسی	2,000		
آنے والے مال کی بار برداری	4,500	وصول شدہ سود	3,500
نقد در دست	77,800	وصول شدہ کٹوتی	400
نقد در تحویل بینک	60,800	قرض خواہ	1,25,000
اجرتیں	2,400	واجب الادا بل	6,040
چھپائی اور اسٹیشنری	4,500	اصل سرمایہ	1,00,000
چھوٹ	400		
نا قابل وصول قرضہ جات	1,500		
بیمہ	2,500		
سرمایہ کاری	32,000		
قرض دار	53,000		
واجب الوصول بل	20,000		
ڈاک وتار	400		
کمیشن	200		
سود	1,000		
مرمت	440		
روشنی کے مصارف	500		
ٹیلی فون کے مصارف	100		
سامان بھیجنے کی بار برداری	400		
موٹر کار	25,000		
	4,89,440		4,89,440

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1. مزید ڈوبے قرضے 1,000 روپے۔ قرض داروں کو کٹوتی 500 روپے اور قرض داروں کے لئے 5% کا بندوبست۔
2. سرمایہ کاری پر وصول سود 5% کی شرح سے۔
3. موٹر کار پر فرسودگی 5% سالانہ کی شرح سے۔
4. واجب الادا اجرتیں اور سود علی الترتیب 100 روپے اور 200 روپے۔
5. اختتامی اسٹاک 32,500 روپے۔

(جواب: خام منافع 78,000 روپے: خالص منافع 66,060 روپے، کل بیلنس شیٹ 2,97,350 روپے)۔

4. مندرجہ ذیل بقایا (بیلنس) میسرز ہریانہ کیمیکلز لمیٹڈ کے ٹرائل بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو اس معلومات کی بنیاد پر ایک تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 بنانا ہے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	50,000	فروخت	3,50,000
خرید	1,25,000	خرید کی واپسی	2,500
فروخت کی واپسی	2,000	قرض خواہ	25,000
نقد در دست	21,200	کرایہ	5,000
نقد در بینک	1,2000	سود	2,000
بار برداری	100	واجب الادا بل	1,71,700
فری ہولڈ زمین	3,20,000	اصل سرمایہ	
پیٹنٹ	1,20,000		
عام مصارف	2,000		
متفرق قرض دار	32,500		
عمارت	86,000		
مشینری	34,500		
بیمہ	12,400		

© NCERT
not to be republished

نکالی گئی رقمیں	10,000		
موٹر گاڑی	10,500		
نا قابل وصول قرضہ جات	2,000		
روشنی اور پانی	1,200		
تجارتی مصارف	2,000		
بجلی	3,900		
تنخواہ اور اجرتیں	5,400		
15% شرح سود پر قرض	3,000		
(01-09-2013)	8,56,200		8,56,200

تطبیقات

1. سال کے آخر میں اسٹاک کی مالیت 40,000 روپے لگائی گئی تھی۔
2. 500 روپے تنخواہ کے اور 3,00 روپے تجارتی مصارف کے ادا ہونے ہیں۔
3. عمارت اور مشینری پر فرسودگی علی الترتیب 4% اور 5%۔
4. متفرق قرض داروں کے لئے 5% کا ایک بندوبست (Provision) کیا جائے۔

(جواب : خام منافع 2,11,000 روپے، خالص منافع 1,85,560، کل بیلنس شیٹ 6,73,060 روپے)

5. مندرجہ ذیل معلومات سے میسرز انڈین اسپورٹس ہاؤس کا تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تیار کیجئے:

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
نکالی گئی رقمیں	20,000	اصل سرمایہ	2,00,000
متفرق قرض دار	80,000	باہر جانے والی واپسی (خرید شدہ سامان کی واپسی)	2,000
نا قابل وصول قرضے	1,000	بینک اوورڈرافٹ	12,000
تجارتی مصارف	2,400	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	4,000
چھپائی اور اسٹیشنری	2,000	متفرق قرض خواہ (لین دار)	60,000

© NCERT not to be republished

کرایہ مقامی محصول اور ٹیکس	5,000	واجب الادا بل	15,400
جہاز کا مال بھاڑا	4,000	فروخت	2,76,000
آنے والی واپسی (فروخت کردہ مال کی واپسی)	7,000		
ابتدائی اسٹاک	25,000		
خریداریاں	1,80,000		
فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان	20,000		
پلانٹ اور مشینری	1,00,000		
واجب الوصول بل	14,000		
اجرتیں	10,000		
نقد در دست	6,000		
دی گئی چھوٹ	2,000		
سرمایہ کاریاں	40,000		
موٹر کار	51,000		
	5,69,400		5,69,400

© NCERT not to be republished

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 45,000 روپے کا تھا۔

2۔ قرض داروں کے لئے نا قابل وصول قرضوں کا بندوبست 2% کی در پر قائم رہے گا۔

3۔ فرسودگی کی وصولی: فرنیچر اور متعلقہ سامان پر 5% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 6% کی در سے اور موٹر کار پر 10% کی شرح سے۔

4۔ یکم اکتوبر 2016 کو ایک مشین 30,000 روپے میں خریدی گئی تھی۔

5۔ منیجر خالص منافع کا 10% کی در سے کمیشن کا حق دار ہے (یہ کمیشن نکالنے کے بعد)۔

(جواب : خام منافع: 1,01,000 روپے؛ خالص منافع 68,909 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 3,43,200 روپے: منیجر کا کمیشن 6,891 روپے)

6. مندرجہ ذیل تفصیلات سے میسرز شائن لمیٹڈ کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
متفرق قرض دار	1,00,000	واجب الادا بل	85,550
نا قابل وصول قرضے	3,000	متفرق قرض خواہ	25,000
تجارتی مصارف	2,500	ڈوبے قرضوں کا بندوبست	1,500
چھپائی اور اسٹیشنری	5,000	باہر واپسی (خرید کی واپسی)	4,500
کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس	3,450	اصل سرمایہ	2,50,000
جہاز کا مال بھاڑا	2,250	وصول شدہ چھوٹ	3,500
فروخت کی واپسی	6,000	وصول شدہ سود	11,260
موٹر کار	25,000	فروخت	1,00,000
ابتدائی اسٹاک	75,550		
فرنیچر اور دیگر متعلقہ سامان	15,500		
خریداریاں	75,000		
نکالی گئی رقمیں	13,560		
سرمایہ کاری	65,500		
نقد در دست	36,000		
نقد در بینک	53,000		
	4,81,310		4,81,310

تطبیقات

1۔ اختتامی اسٹاک 35,000 روپے کی مالیت کا تھا۔

2۔ فرنیچر اور متعلقہ چیزوں پر فرسودگی 5% کی شرح سے وصول کی گئی۔

3۔ 1,000 روپے کے مزید ڈوبے قرضے۔ متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں پر 5% کی در سے بندوبست کیا جائے۔

4۔ موٹر کار پر فرسودگی 10% کے حساب سے وصول کی گئی۔

5۔ نکالی ہوئی رقموں پر سود کی شرح 6%۔

6۔ واجب الادا کرایہ، مقامی محصول اور ٹیکس 200 روپے کے۔

7۔ قرض داروں کو 2% کی چھوٹ

(جواب : مجموعی نقصان 17,050 روپے: خالص گھاٹا 27,482 روپے: کل بیلنس شیٹ 3,18,894 روپے)۔

© NCERT not to be republished

7. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز کیشو الیکٹرانکس لمیٹڈ کے ابتدائی بیلنس سے اخذ کئے گئے ہیں۔ آپ کو تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 تیار کرنا ہے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	2,26,000	فروخت	6,80,000
خریداریاں	4,40,000	باہر مال کی واپسی (خریدشدہ مال کی واپسی)	15,000
نکالی گئی رقمیں	75,000	قرض خواہ	50,000
عمارتیں	1,00,000	واجب الادا بل	63,700
موٹروین	30,000	وصول شدہ سود	20,000
مال لانے کا کرایہ	3,400	اصل سرمایہ	3,50,000
فروخت کی واپسی	10,000		
تجارتی مصارف	3,300		
حرارت اور بجلی	8,000		
تنخواہ اور اجرتیں	5,000		
قانونی مصارف	3,000		
ڈاک وتار	1,000		
نا قابل وصول قرضے	6,500		
نقد در دست	79,000		
نقد در بینک	98,000		
متفرق قرض دار	25,000		
سرمایہ کاری	40,000		
بیمہ	3,500		
مشینری	22,000		
	11,78,700		11,78,700

مندرجہ ذیل اضافی معلومات دستیاب ہے:

© NCERT not to be republished

1۔ 31 مارچ 2017 کو 30,000 روپے کا اسٹاک موجود تھا۔
2۔ عمارت پر 5% کی در سے اور موٹر وین پر 10% کی در سے فرسودگی وصول کرنی ہے۔
3۔ مشکوک قرضہ جات پر بندوبست متفرق قرض داروں کے لئے قائم رکھنا ہے۔
4۔ میعاد ختم نہ ہونے والا بیمہ 600 روپے۔
5۔ کمیشن نکالنے کے بعد خالص منافع پر 5% کے حساب سے منیجر کمیشن کا مستحق ہے۔

(جواب : خام منافع 37,600 روپے؛ خالص منافع 25,381 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 4,15,350 روپے: منیجر کا کمیشن 1,269 روپے)

8۔ راگا لمیٹڈ کے کھاتوں سے لئے گئے مندرجہ ذیل بیلنسوں سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے تیار کیجئے اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ بھی بنائیے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
نکالی گئی رقمیں	20,000	فروخت	2,20,000
زمین اور عمارتیں	12,000	اصل سرمایہ	1,01,110
پلانٹ اور مشینری	40,000	چھوٹ	1,260
مال لانے کی باربرداری	100	نوآموزی پریمیم	5,230
اجرتیں	500	واجب الادا بل	1,28,870
تنخواہ	2,000	خریداریوں کی واپسی	10,000
فروخت کی واپسی	200		
بینک کا خرچ	200		
کوئلہ گیس اور پانی	1,200		
خریداریاں	1,50,000		
تجارتی مصارف	3,800		
ابتدائی اسٹاک	76,800		
نقد در بینک	50,000		

© NCERT not to be republished

مقامی محصول اور ٹیکس	870		
واجب الوصول بل	24,500		
متفرق قرض دار	54,300		
نقد درِ دست	30,000		
	4,66,470		4,66,470

مزید معلومات درج ذیل ہے :

1۔ اختتامی اسٹاک سال کے آخر میں 20,000 روپے کا تھا۔

2۔ پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے لی گئی اور زمین اور عمارت پر 10% کی در سے۔

3۔ قرض داروں کو چھوٹ 3% کی شرح سے

4۔ ڈوبے قرضوں کے لئے قرض داروں کو 5% بندوبست دیا جائے۔

5۔ واجب الادا تنخواہ 100 روپے تھی اور پیشگی ادا شدہ اجرت 40 روپے۔

6۔ کمیشن نکالنے کے بعد منیجر 5% کمیشن (خالص منافع پر) کا حق دار بنتا ہے۔

(جواب : خام منافع 21,240 روپے؛ خالص منافع 12,664 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 2,23,377 روپے: منیجر کا کمیشن 633 روپے)

9۔ میسرز جیوتی ایکسپورٹ کے مندرجہ ذیل بقایا جات سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لئے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
متفرق قرض دار	9,600	متفرق قرض خواہ (لین دار)	2,500
ابتدائی اسٹاک	22,800	فروخت	72,670
خریداریاں	34,800	خریداریوں کی واپسی	2,430
مال لانے کی باربرداری	450	واجب الادا بل	15,600
اجرتیں	1,770	اصل سرمایہ	42,000

© NCERT not to be republished

دفتر کا کرایہ	820		
بیمہ	1,440		
کرایہ فیکٹری	390		
صفائی پر خرچ	940		
تنخواہ	1,590		
عمارت	24,000		
پلانٹ اور مشینری	3,600		
نقد در دست	2,160		
گیس اور پانی	240		
چنگی	60		
فرنیچر	20,540		
پیٹینٹ	10,000		
	1,35,200		1,35,200

اختتامی اسٹاک 10,000 روپے

1. متفرق قرض داروں کے لئے ڈوبے قرضوں کا بندوبست 5 فی صدی قائم رہے گا۔
2. 500 کی اجرتیں اور تنخواہ کے 350 روپے واجب الادا ہیں۔
3. فیکٹری کا ادا کردہ پیشگی کرایہ 100۔
4. پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% اور عمارت پر 10% لی گئی۔
5. غیر ادا شدہ بیمہ 100 روپے۔

(جواب : خام منافع 32,250 روپے؛ خالص منافع 15,895 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 76,945 روپے)

© NCERT not to be republished

10. 31 مارچ 2017 کو ختم شدہ سال کے لئے مندرجہ ذیل بیلنس میسرز گرین ہاؤس کے کھاتوں کی کتابوں سے لیے گئے ہیں۔ تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کے لئے بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	کھاتہ کا نام	رقم روپے
خریداریاں	80,000	اصل سرمایہ	2,10,000
بینک بیلنس	11,000	واجب الادا بل	6,500
اجرتیں	34,000	فروخت	2,00,000
قرض دار	70,300	قرض خواہ	50,000
نقد در دست	1,200	خارجی واپسی	4,000
قانونی مصارف	4,000		
عمارت	60,000		
مشینری	1,20,000		
واجب الوصول بل	7,000		
مصارف دفتر	3,000		
ابتدائی اسٹاک	45,000		
گیس اور ایندھن	2,700		
مال بھاڑا اور بار برداری	3,500		
روشنی برائے فیکٹری	5,000		
فرنیچر برائے دفتر	5,000		
پیٹنٹ حقوق	18,800		
	4,70,500		4,70,500

تطبیقات

(a) مشینری پر فرسودگی 10 فیصدی اور عمارت کی فرسودگی 6 فی صدی کی شرح سے

(b) اصل پر سود 4 فی صدی کی شرح سے۔

(c) واجب الادا اجرتیں 50 روپے۔

(d) اختتامی اسٹاک 50,000 روپے۔

(جواب : خام منافع 83,750 روپے؛ خالص منافع 52,750 روپے؛ کل بیلنس شیٹ، 327700 روپے)۔

© NCERT not to be republished

11. میسرز منجو چاولہ کے کھاتوں کی کتابوں سے لئے گئے 31 مارچ 2017 کے بیلنس درج ذیل ہیں۔ آپ کو ان سے تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور اسی تاریخ کی بیلنس شیٹ تیار کرنی ہے۔

کھاتہ کا نام	رقم روپے	رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	10,000	
خریداریاں	40,000	80,000
واپسیاں	200	600
اجرتیں	6,000	
گودی اور سامان نکالنے کا خرچ	4,000	
روشنی	500	
متفرق آمدنی		6,000
کرایہ		2,000
اصل سرمایہ		40,000
نکالی گئی رقم	2,000	
قرض دار اور قرض خواہ	6,000	7,000
نقد	3,000	
سرمایہ کاری	6,000	7,000
پیٹینٹ	4,000	
زمین اور مشینری	43,000	
چندے اور خیرات	600	
جمع کردہ سیلز ٹیکس		1,000
فرنیچر	11,300	
	1,36,600	1,36,600

اختتامی اسٹاک 2,000 روپے کا تھا۔

(a) نکالی گئی رقموں پر 7% اور اصل سرمایہ پر 5% کی شرح سے سود۔
(b) زمین اور مشینری کی فرسودگی 5% کی شرح سے۔
(c) سرمایہ کاری پر سود 6% کی شرح سے۔
(d) غیر ختم شدہ کرایہ 100 روپے۔
(e) فرنیچر پر 5% کی در سے فرسودگی لی جائے۔
(g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب : خام منافع 21900 روپے؛ خالص منافع 25185؛ کل بیلنس شیٹ 71,185 روپے)۔

12. مندرجہ ذیل بیلنس میسرز پنچ شیل گارمنٹس کے کھاتوں سے 31 مارچ 2017 کو لئے گئے تھے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کھاتہ کا نام	کریڈٹ رقم روپے
ابتدائی اسٹاک	16,000	فروخت	1,12,000
خریداریاں	67,600	خارجی واپسی	3,200
آنے والی واپسی (فروخت شدہ مال کی واپسی)	4,600	چھوٹ	1,400
آنے والے مال کی باربرداری	1,400	بینک اوورڈرافٹ	10,000
عام مصارف	2,400	کمیشن	1,800
بیمہ	4,000	قرض خواہ	16,000
اسکوٹر کا خرچہ	200	اصل سرمایہ	50,000
تنخواہ	8,800		
نقد در دست	4,000		
اسکوٹر	8,000		
فرنیچر	5,200		
عمارتیں	65,000		
قرض دار	6,000		
اجرتیں	1,200		
	1,94,400		1,94,400

31 مارچ 2017 تک تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجئے۔

تطبیقات

(a) غیر ختم شدہ بیمہ 1,000 روپے

(b) تنخواہ جو واجب ہو چکی ہے لیکن ادا نہیں کی گئی ہے 1,800 روپے

(c) غیر ادا شدہ اجرتیں 200 روپے

© NCERT not to be republished

(d) اصل سرمایہ پر سود 5%

(e) اسکوٹر کی فرسودگی 5% کی شرح سے

(f) فرنیچر کی فرسودگی 10% کی شرح سے

(g) اختتامی اسٹاک 15000 روپے

(جواب : خام منافع 39,200 روپے؛ خالص منافع 22,780 روپے؛کل بیلنس شیٹ 1,03,280 روپے)۔

13. میسرز کنٹرول ڈوائس انڈیا کا تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بیلنس سے بنایئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم روپے	کریڈٹ رقم روپے
نکالی گئی رقمیں اور اصل سرمایہ	19,530	67,500
خریداری اور فروخت	45,000	1,12,500
تنخواہ اور کمیشن	25,470	1,575
باربرداری	2,700	
پلانٹ اور مشینری	27,000	
فرنیچر	6750	
ابتدائی اسٹاک	42,300	
بیمہ کی قسط	2,700	
سود		7,452
بینک اُوورڈرافٹ		24,660
کرایہ اور ٹیکس	2,160	
اجرتیں	11,215	
واپسیاں	2,385	1,440
مال لے جانے کی باربرداری	1,485	

© NCERT not to be republished

قرض داراور قرض خواہ		36,000	58,500
عام مصارف		6,975	
چنگی		530	
سرمایہ کاری		41,400	
		2,73,600	2,73,600

اختتامی اسٹاک 20,000 روپے کا تھا۔

(a) اصل پر سود 10% فی صدی کی شرح سے۔

(b) نکالی گئی رقموں پر سود 5% فیصدی کی شرح سے۔

(c) غیرادا شدہ اجرتیں 50 روپے۔

(d) غیرادا شدہ تنخواہ 20 روپے۔

(e) پلانٹ اور مشینری پر فرسودگی 5% کی در سے۔

(f) قرض داروں کے لئے 5% کا بندوبست۔

(جواب : خام منافع 29,760 روپے؛ خالص نقصان 8,973 روپے؛ کل بیلنس شیٹ 1,28,000 روپے)

14. میسرز کپل ٹریڈرز کے ٹرائل بیلنس میں 31 مارچ 2017 کو مندرجہ ذیل بقایا جات تھے۔

	روپے
متفرق قرض دار	30,500
نا قابل وصول قرضے	500
مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست	2,000

فرم کے شریک فرم کے کھاتوں میں مندرجہ ذیل تطبیقات ریکارڈ کرنے پر راضی ہو گئے: مزید ڈوبے ہوئے قرضے 300 روپے۔ ڈوبے قرضوں کے لئے 10 فیصدی کا بندوبست جاری رکھا جائے۔ ڈوبے قرضوں کے کھاتے میں مندرجہ ذیل تطبیق دکھایئے۔ بندوبست کا کھاتہ، قرض داروں کا نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ۔

(جواب : ڈیبٹ نفع ونقصان کھاتہ 1,820 روپے)

© NCERT not to be republished

15. ناقابل وصول قرضوں کا کھاتہ، کھاتے میں کیا گیا بندوبست، نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل معلومات سے بتاریخ 31 دسمبر 2017 تیار کیجئے:

	روپے
قرض دار	80,000
ناقابل وصول یا ڈوبے قرضے	2,000
مشکوک قرضوں کے لئے بندوبست	5,000

تطبیقات :

ڈوبے قرضے 500 روپے، قرضوں کے لئے بندوبست 3% کی شرح سے۔

(جواب : کریڈٹ کھاتہ نفع ونقصان 115 روپے)

''آپ اپنی سمجھ کی جانچ کیجئے''

1. (C) 2. (d) 3. (b) 4. (a) 5. (d)

© NCERT not to be republished